

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

# سِرُّ الرِّجَالِ الْجَمِيلِ

فِي تَرْجِمَةٍ

# سِرُّ الرِّجَالِ الْجَلِيلِ

فِي خَوَاصِّ عَمَلِيَّاتٍ وَتَعَوُّذَاتٍ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مُصَنَّفٌ

شَيْخُ الْإِسْلَامِ الْحَسَنِ شَاذُلِي رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

نَاشِرِينَ

ملک برادر پبلشرز، کارخانہ بازار، لاپور فون ۴۳۷۵



نام کتاب : \_\_\_\_\_ ستر الملیل  
 مصنف : \_\_\_\_\_ شیخ ابراهیم شاذل  
 مترجم : \_\_\_\_\_ عبد الصمد خوری و بلوی  
 ضایع و ناشر : \_\_\_\_\_ ملک برادرزادہ کافانہ بازار ملاں پورہ  
 کاتب : \_\_\_\_\_ محمد یوسف خوشنویس بحضرت یکین نوالہ  
 \_\_\_\_\_  
 سن طباعت : \_\_\_\_\_ اپریل ۱۹۶۳ء  
 قیمت : \_\_\_\_\_



## دیباچہ از طرف مترجم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا أَبَدًا أَبَدًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ مُمْتَكَاثِرًا وَمُتَوَالِيًا وَسَرْمَدًا۔

اما بعد غاکسار ازی احقر عبد الصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن  
مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی لقیثندی ستروی ثم الذہوی شائقان اعمال  
واوآدواذکار و طالبان اوفاق و تعویذات کی خدمات بابرکات میں بحمل عجز و انکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عامی پرمہمی  
بیچ کارہ نے حسب فرمائش و اصرار برادر عزیز و افر تیز ذی شان اقبال نشان جامع الکملات ذکی الادب مولوی حافظ  
عبد الاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتہبی دہلی کے رسالہ سِرُّ الْجَبَلِ منسوب بعلامہ عصر واقف اسرار  
حنفی دہلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیر کار آمد باضافہ حواشی مفیدہ بسی تمام پورا کیا اور  
اس کا نام سِرُّ الْجَبَلِ ترجمہ سِرِّ الْجَبَلِ نے خواص حُسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ رکھا اور اسکے آخر میں ایک قصیدہ مثنوی  
بانیس فوائد اعظمیٰ معمول و مجربہ ملح کر کے اس کا نام مَقْصُودَاتِ صُنْدِيَّةُ رکھا اور بدیہ ناظرین ارباب بصیرت و  
خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبول غلائق فرما کر اس کی برکت سے اس پیمیز کا بھی خاتمہ ناخیر پانے حبیب  
پاک کے طفیل سے فرمادے۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن يَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُومُ  
الْحِسَابُ ۝

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا، علی الخصوص اوفاق و تعویذات تو از سر تا پا غلط غلط رفتار و غلط اصول  
کے درج تھے لہذا ان سب کی درستی و اصلاح کا مینہی بجزت تمام بعنوان شالستہ عمل میں آئی و مَا تَوْفِیْقُیْ اِلَّا بِاللّٰهِ  
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَرَکِبْتُ مَا بَ ۝



# مُقَدِّمہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بریدہ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھے اُس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِيَ اللہُ لَیْدِیْنِی۔ حَسْبِيَ اللہُ لَمَّا اَهْتَمْتُ۔ حَسْبِيَ اللہُ لَمَّا بَغَى عَلَیَّ۔ حَسْبِيَ اللہُ لَمَّا حَسَدَنی۔ حَسْبِيَ اللہُ لَمَّا کَاذَبَنی بِسُوْر۔ حَسْبِيَ اللہُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ حَسْبِيَ اللہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ۔ حَسْبِيَ اللہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ حَسْبِيَ اللہُ عِنْدَ الْفِتْرِاطِ۔ حَسْبِيَ اللہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَیْکُمْ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْهِ اُنِیْبُ۔ اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عامر سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام حَسْبِيَ اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حفص بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِيَ اللہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بیشک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوع و دل سے کہے یا بلا خشوع واضح ہو کہ اس آیت شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بیشمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت لکھا ہی پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر و ثمر کے باب میں اس کو مدخل عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے۔

۱۔ میرے معاملات میں۔ ۲۔ اَللّٰهُمَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَیْدِیْنِیْ رَاہِ ۱۲ مترجم۔ ۳۔ میرے معاملات میں یہاں پر اس قدر وعلیہ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَاہِ ۱۲ مترجم۔



## پہلا باب

### آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے خواص میں

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اس کو بچا دے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو ایسا بنا دے تو اس کو یہاں تک کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سو پچاس مرتبہ پڑھا کرے۔  
جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکور کے آیہ مذکورہ پڑھ کر آیہ نَاتَّقِيكُمْ إِنْ نَبَعْنَا مِنَ اللَّهِ وَنُضِلُّكُمْ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ بھی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ اَتَّبِعُوا أَمْرًا ضَمَانًا اللَّهُ وَآلَهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اس کی امانتوں میں سے ہوگا کہ جو منافع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا اور ہاؤن اللہ تعالیٰ تمام موزیات سے محفوظ رہے گا۔ پس مداومت کر حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے پڑھنے پر موافق تعداد مذکور کے دو ضرور اپنی مراد کو پہنچے گا اور ان لوگوں کے ہمراہ ہوگا کہ جن کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم۔

اور جب تو محل مشکلات کا ارادہ کرے تو بعد قرات آیہ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یا عَزِيزُ یا كَارِهُمُ یا قَوِيٌّ یا لَطِيفٌ بھی چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھیہ ہے جس نے کہ اس عمل پر اس دھنگ سے مداومت کی گویا اس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سرخروئی اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری سبحان اللہ کے بعد اَلْاٰمِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَاَتَقَلَّبُوا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ فِي الْاَرْضِ مُخْلِطِينَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ لَمَعَ بَيْنَهُمْ اِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ یا اَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ کہ کوہین بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھ کر اس آیہ کو ہمیں دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح و شام



مداومت کرتا رہے گا وہ حاصل کرے گا اپنی تمنا کو اور اپنی مراد کو پہنچے گا دنیا اور آخرت میں اور اللہ اس کا کفیل ہوگا۔ اور جو شخص امراء و وزراء اور سرداروں کا تقرب چاہے وہ اسی طرح حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے پڑھنے پر مداومت کرے دو دو یا تین تین دفعہ دن کو اور رات کو بلکہ اگر رات ہی کو کرے تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

اور جو شخص عزت اُمی حاصل

جدول مبارک

کرنے اور کفایت مہمات اور

شرا و سختیوں سے بچنے کا

ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ

تجدید و منو کر کے دو رکعت نماز

نفل ادا کرے پھر پوری تسبیح

اللہ الرحمن الرحیم

چار سو پچاس مرتبہ پڑھے پھر

اَکْذِبْنِیْ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ

اِنَّ النَّاسَ کَذَّابٌ

فَاُخْشِرُوْهُمُ فَاَزَادَهُمْ

اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

پھر اس قدر دو شریف پھر اسی قدر یا عزیز یا کافی یا قوی یا لطیف

پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ یہ کہتا رہے یا عزیز یا کافی یا قوی یا لطیف

اَلطُّفُیْ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرًا وَّ اَلطُّفُیْ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرًا اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دعا مانگے۔

اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار یا سوم مرتبہ آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ

الْوَكِیْلُ پڑھے پھر بعد اس کو ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آئے ہیں سو تیرہ مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہاں تک

کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جس شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ



يَا كَافِيُ الْكَفَى نَوَائِبَ الدُّنْيَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ ذُلُّ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ يَا غَنِيَّ اغْنِنَا بِفَنَائِكَ عَنْكَ سِوَاكَ  
وَرِجُودِكَ وَقَضَاكَ عَنْ خَلْقِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعْوَانَا كَمَا  
أَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا - اللَّهُمَّ يَا مُغْنِيَّ أَسْأَلُكَ غِنَاءَ الدَّهْرِ إِلَى الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحَ  
إِفْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْئَلْ عَلَى سِتْرِ عِنَابَتِكَ وَسَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ الْآلِيَةِ بِشَيْءٍ أَسْتَعِينُ بِهِ  
عَلَى مَعَاشِ أَمْرِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَسَخِّرْهُ لِي كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالْأَنْسَ وَالْجِنَّ  
وَالْوَحْشَ وَالظَّيْرَ لِنَبِيِّكَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا هَيَّا أَشْرَاهِيَا اذْهَبَا أَصْبَاؤِثَا إِلِ شَدَائِي  
يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ هُ كَسْبَعَانَ الْغِنَى  
يَسِيدُهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ قَوْلُهُ تَرْجِعُونَهُ أَوْ جَبْ خَالِصَ نِيَّتِ سَعَى كَيْسَ جَاءُ كَاتِبَانِ اسْمَاءِ كَيْسَ غَاوِمِ  
عَامِلِ كَيْسَ وَاسْطِ پُورِ انْفَقَ لَانِ گے اور اکثر پاوے کا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرانے اور یہ ہمیں اذفاق بھی بلند طلب پُورِ  
ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۱				۲				۳		
ك	ل	ف	ی	ت	ا	ح	ن	غ	ی	ن
ی	ت	ا	ك	ح	ت	ت	ی	ن	غ	غ
ا	ك	ف	ی	ت	ن	ح	ا			
ف	ی	ك	ا	ا	ح	ن	ت	غ	ی	ن

اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پاوے خصوصاً وہ چیز  
جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیہ شریفہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
سے فارغ ہو کر یا کافٰی ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر کہے یا کافٰی الْكَفَى نَوَائِبَ الدُّنْيَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ ذُلُّ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ  
يَا غَنِيَّ اغْنِنَا بِفَنَائِكَ عَنْكَ سِوَاكَ رِجُودِكَ وَقَضَاكَ عَنْ خَلْقِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعْوَانَا كَمَا  
أَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یا فَتَّاحَ اِفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْئَلْ عَلَى سِتْرِ عِنَابَتِكَ  
وَسَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ الْآلِيَةِ بِشَيْءٍ أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى مَعَاشِ أَمْرِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَعَاقِبَةِ



آمُرِي وَتَسْخِرُهُ لِي كَمَا تَسْخَرُوتُ الرِّيحَ وَالْأَنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّيْرَ لِعِبِيدِكَ سُبْحَانَ بِنِ دَاوُدَ  
 عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَيَا هَيَّا أَشْرَاهِيَا أَذْوَئَا أَصْبَاؤُكَ إِلِ شُدَّ أَيَّامُكَ مِنْ بَيْنِ الْكَافِ وَالْثَوْبِ  
 لَكَمَا أَمْرُكَ إِذَا أَسَاءَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ  
 اور جو شخص آیت شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے پھر  
 اُن اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا موافق ان کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دعاء اس اسم کے  
 مناسب ہو پڑھے مثلاً یَا کَافِي کَافِي کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ یَا کَافِي اَلْاُخْرٰی اِلٰی اُخْرٰیہ اَللّٰهُمَّ یَا عَفُوْ اَخْرِتْکَ اَللّٰهُمَّ یَا مُغْنٰی  
 اَخْرِتْکَ اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ اَخْرِتْکَ یہ دعائیں ان اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس سیردادوست  
 کرے اس کے کام پورے اور بہتیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر  
 تو چاہے تسخیر غلات و روح عالم تو یہ آیت مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر وہ دعا جو آگے آئے گی یعنی دعا  
 تسخیر و تین دفعہ پڑھ اور صبح کے وقت آیت شریفہ نو تسود دفعہ اور دعائیں تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ کرے گا۔  
 اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر روزی روح اور جو ذی روح سے نکلے پر میز کرے اور خوشبو لگائے۔ اور  
 پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبو دار چیزوں کی دھونی دے اور آیت شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور  
 تین سو پچاس دفعہ پڑھے پھر دعائیں تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور  
 وحشت اور خیالات فاسد سب سے رہو جائیں گے اور ساتویں دن اس آیت شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر  
 ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل کو چاہیے کہ اُس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑ ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ  
 خدا تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر  
 سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد  
 کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا و رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا  
 تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے کہ وہ مؤکل میری طرف نہایت خوشی اور بشارت سے متوجہ ہوگا اور مر جہا کہے  
 گا۔ اس آیت شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور  
 تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کھرا نبرداری کا حکم  
 دے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر



مال نے یہ سب قبول کر لیا تو وہ ٹوکل اُسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جاوے گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی۔ ٹوکل سے سوال کرنا چاہیے کہ وہ پڑھے اور بتلاوے چنانچہ وہ بتلاوے گا وہ اسے پاس دنیا کی تختیوں کے واسطے موجود رہے گی۔ نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدت کے وقت میں اور سفید انگشتی دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبوداری اور بغیر روشنی کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے ٹوکل سے اُس کے پڑھنے کا بھی سوال کرے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ ماحصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہل دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوشانہ تعظیم سے کھڑے ہو جائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر مال کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پر بھی مواظبت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہو جائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے لَکِنَّا لَنَحْصِيَنَّ اَعْمَلُوا الْحَسَنَاتِ ذَاتَ اَرْبَعٍ

## دوسرا باب

آیۃ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے چمکتے ہوئے عجیب و غریب خواص کے بیان میں

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضا مندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دیتے اور بیمار کر دیتے کا ارادہ کرے کہ ان کی جماعت متفرق ہو جاوے بلائیں اور مہیبتیں اُن پر نازل ہوں اور بسا اوقات اُن کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو بین دن روزے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سوجانے کے بعد غُسلِ صبح اور تجرید وضو کر کے خالصاً دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الحمد اور آیۃ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر

اے پوری آیت ہاں یوں ہر لکین احسنوا الحسنی و نایادۃ فلا یزمن و جوہہم قتر ولا ذلۃ اذ لیک امحب الجنتہ ہونہا خلیدنۃ یعنی جن لوگوں نے بھائی کی انکو بے بھائی اور بڑھے اور نہ بڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ لوگ ہیں جنت و ملک کہ انہیں وہ ہمیشہ ہمہ گے ہر دم



اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** چار سو پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین دفعہ پڑھ **يُصَبِّ مِنْ تَوَقُّرِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ** کلمہ **أَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا مَنْ غِيَرُ أَعْيُنُهُمْ فِيهَا وَذُكُّوا عَذَابَ الْحَرِيقِ** نَاخَذَتْهُمْ صَارِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ؕ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَوْمٍ مَا يُوعَدُونَ كَذِبًا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ؕ فَنَحْلُ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ؕ اور سورہ الحمد ترکیف آخر تک۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں۔ اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سر نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفترق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو ممدوم ہونے والے۔

جو شخص اُن جابروں اور ظالموں کی بھڑکانی چاہے کہ جو گمراہ اور مُفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے۔ اول رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیت **لَوْ سَوْفَ نَسُوحُ** چار سو پچاس دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر وہ دعا تین دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کر کے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے اور سلام پھیر کر آیت شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور دعا تین دفعہ پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیت شریفہ **لَوْ سَوْفَ نَسُوحُ** چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیت کو چار سو پچاس دفعہ اور دعا تین دفعہ پڑھے فارغ ہو کر ظالم پر بددعا کرے چند روز نہ گزریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہوگا اور اُن کا نشان باقی نہ رہے گا ساتھ ممد الہی اور اس کی قوت کے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو۔ ورنہ اس سے بلکی سزا کی نیت کرے اور اس طرح تصور کرے گویا اس آیت شریفہ سے اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملہ کے وقت مارتے ہیں۔

۱۱۔ جب تک کہ دشمن ایسی سزائے سخت کا سزاوارد نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود مان اس کا سزاوار ہو جائے گا پس احتیاط بہت



فائدہ - جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کروے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آنکھوں سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیت شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیت سے فارغ ہونے پر شتر دفعہ یہ پڑھ تِلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ  
وَمَا آتَاكُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ إِلَّا بَرَاءَةٌ لِّلنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّ الْأَثَرَكُمْ قَاتِلُكُمْ قَاتِلُكُمْ قَاتِلُكُمْ بِشَرِّ مَنْ دَلَّكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ وَغَضَبِ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرَّةَ وَالْحَنَاءَ يَذُرُّ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ خُذْ وَالْأَكْثَرُ الْأَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ  
نِیَالُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعَرِّبُكُمْ أَجِيبُوا بِالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُورِهِ وَاسْكُنْكُمْ فِي سَمَائِهِ وَآدَنَّاكُمْ مِنْ جَبَابِهِ وَقَرَّبَكُمْ مِنْ عَرْشِهِ وَمَلَكُمْ بَنُوهُ مُشْعَشِعٌ سَاطِعٌ لَا مِيعَ تَخْصِفُ بِهِ إِلَّا بَصَرًا وَجَعَلَ بِأَيْدِيكُمْ حَرَابًا مِنْ تَأْمِرِ الْمَقْبُوطِ بِحَيَاكُمْ عَلَيْكُمْ بِالْكَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ يَا خَدَّامَ هِدْيَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ افْعَلُوا مَعَ فُلَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةِ عَلَى آتِي تَوْحِيْدٍ تَرْيِدُوا أَفْوَانَهُ يَكُونُ ذَلِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

فائدہ - جس نے پڑھا اس آیت شریفہ کو اس غریب، مثال اور عجیب اسلوب سے ظالم پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہو گا لیکن عامل کو چاہیے کہ ظالم کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے ایک دفعہ دو دفعہ تین دفعہ اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم سے اللہ کی پناہ میں اگر ظلم سے خلاصی نہ پاوے تو کہیں گے تلوار ان کاٹنے وان تلواروں میں سے اور کرے اس کے ساتھ وہ کام جو بہادر سپاہی کرتے ہیں اور اس پر شہاب ثاقب کا نشانہ لگاوے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے - اور جس شخص کو یہ بھید رہا ہوں وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اسی کو نقصان پہنچا دے کیونکہ دعاء سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے اور کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اٹھے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا - اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کر لے کہ اول رکعت میں الحمد اور آیت حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھ سو دفعہ دوسری رکعت پڑھ پھر سلام پھیر کر دُیْرُثُ سو دفعہ پڑھے اور اس آیت کو تین دفعہ پڑھے یُصَلِّ مِنْ

۱۔ ماں اس لفظ کے پڑھتے وقت اس ظالم کے واسطے جو عذاب میں سب جائے اس کی نیت کہے ۲۔ مترجم

۳۔ اس جگہ مال ظالم اور اس کی ماں کا نام لے ۴۔ مترجم



قُوِّيْ رُؤُسِهِمُ الْعَبِيدُ يُضْهِرِبُهُ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا وَفِيهَا زُجُوجٌ أَعْدَابُ الْحَرِيقِ وَتَأْخُذُ تَهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَارٍ بَلَاءٌ فَهَلْ يَهْتَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ اور سورۃ العنکبوت آخر تک ۔

پہلا طریقہ :

تعداد قراءۃ نماز اور بعد نماز کے ایک سو پچاس مرتبہ موافق تعداد کلمہ سلطان کے ۔

دوسرا طریقہ :

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمہ سیف کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین تین دفعہ پڑھے ۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّبِينَ فِي الْأَصْفَادِ سِرَاسِيْرُهُمْ مِنْ قِطْرَانٍ وَتَنْفُسُهُمْ هُمْ النَّارِ اللَّهُمَّ اغْثِرْ عَلَى كَذَائِكَ النَّارِ فِي قَلْبِهِ وَسَائِرِ بَدَنِهِ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ فَاَلَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ كَذَائِكَ قُطِعَتْ لَكُنْزِ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ۔

تیسرا طریقہ :

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے ادا کر لے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس آیت شریفہ کو ایک سو دفعہ پڑھے یہ تعداد کلمہ سیف کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دُعاتین دفعہ پڑھے ۔ يَوْمَ تَكُونُ الْأَنْفُسُ أَصْفَادًا فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَائِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُخِيطٌ بِالْكَافِرِينَ وَيَكَادُ الْبَرُّ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافِدُهُ إِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِذَا الْغُلَاظُ أَعْنَأَ قِيْسُهُمُ وَالسَّلَاسِلُ يُسْعَبُونَ فِي الْحَبِيمِ تُخْرَفُ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۔

چوتھا طریقہ :

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو پچیس دفعہ موافق تعداد سیف مسلول

۱۵ حد ماہ تصور ہوتا ہے کہ عالم کے دل و بدن میں آگ بج رہی ہے ۱۲ مترم ۔

۱۶ ار مال تصور کرے کہ عالم کو باس آگ کا پھنسا گیا ۱۰ مترم ۔



پانچواں طریقہ :

## چھٹا طریقہ

ساتواں طریقہ :

۱۵۔ اس بار میں سیف کے بعد لفظ مکرر کہہ کر لیکن فالاً مستند کے ساتھ کہہ کر لفظ اس جگہ چسپاں ہوا۔ ۱۲

پرستش ہے ۱۲ مسترجم



وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ وَلَا مَنْ خُوطِفَ الْغُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ مِنْهَا بَقَائِبٌ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ فَأَخَذَ هُمَا اللَّهُ يَدُ نُوحٍ وَهَمَّا كَانَتْ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ ذَاتِهِ وَهُوَ جَمِيلٌ دُورُكَتُونَ فِي مَلِكِيَا دِي بَالِي رَكَاتٍ فِي مَلِكِيَا دِي شَرْعِيَّةً حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ أَوْ تَمِينُونَ أَتَبُولُ فِي فَارِغٍ مُوَكَّرٍ وَهَذَا جَسَدٌ كَدُّهُ كُنَىٰ جَدُّهُ بِطَلْعِ أَجْكَاسٍ سَاثٍ وَنَعْمَ يَرْوَاهُ وَهِيَ يَسْمُوهُ  
اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ بِسُطُورَةٍ جَبْرُوتٍ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةٍ إِغَاثَةٍ نَصْرِكَ وَبِفَيْتْرَتِكَ لِإِنْتِهَاكَ حُرْمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ أَحْتَسِبُ بِأَيَاتِكَ لَسْتُ لَكَ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ يَا سَرِيعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيدُ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْعَبَائِرَةِ وَلَا يَفْظُرُ عَلَيْهِمْ هَلَاكُ الْمُقَرَّرِينَ مِنَ الْمُلُوكِ إِلَّا كَالسَّرِقَةِ - أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِي فِي نَعْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ مَكَّرَنِي عَائِدًا إِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَقَرَنِي وَاقْعَارَ فِيهَا وَمَنْ نَصَبَ لِي شَبَكَةَ الْخُدَايِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِي مَسَاقِلًا إِلَيْهَا وَمَصَادًا لِفِيهَا وَاسِيرًا لِدَيْهَا - اللَّهُمَّ رَبِّ عَرْشِ كَهْفِ عِصَى الْكُفَّاءِ هُمَا الْأَعْدَاءُ أَلْقِ عَلَيْهِمُ الرَّدَىٰ وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيبٍ فِدَاءً سَلِطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ التَّقْرِيرِ فِي الْيَوْمِ فِي الْغَدِ اللَّهُمَّ بَيِّدْ شَمْلَهُمْ اللَّهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اللَّهُمَّ قَلِّ عَدَدَهُمْ - اللَّهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ أَرْسِلْ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ - اللَّهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْعِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ نَدَا الْإِمْهَالَةِ عَلَىٰ أَيْدِيهِمْ وَاسْرِطْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَلَا تَبْلُغْهُمْ الْأَمَالَ اللَّهُمَّ مِزْقُهُمْ كُلَّ مِزْقٍ مَرْقَنَةً مِنْ أَعْدَائِكَ لِإِنْتِصَارِكَ لَا نَبِيَّائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ صِرْ كُنَّا لِإِنْتِصَارِكَ لِأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ صِرْ كُنَّا لِإِنْتِصَارِكَ عَلَىٰ أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ لَا تُسَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِينَا وَلَا تُسَلِّمْهُمْ عَلَيْنَا يَدُ نُورِنَا - حَمْدٌ سَبْعًا حَقًّا لَا مُرُوجَ الْبَصَرِ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصَرُونَ حَمْدُكَ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ - اللَّهُمَّ اعْظِمْنَا أَمَلَ الرِّجَاءِ وَتَوَقَّ الْأَمَلَ يَا هُوَ ثَلَاثًا يَا مَنْ يَفْضُلُهُ الْفَضْلُ نَسْأَلُكَ - أَسْأَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ - إِلَهِي الْإِجَابَةَ الْإِجَابَةَ يَا مَنْ أَجَابَ نُوحًا فِي قَوْمِهِ يَا مَنْ تَعَالَىٰ بَرَاهِيمَ عَلَىٰ أَعْدَائِهِ يَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَىٰ يَعْقُوبَ يَا مَنْ كَشَفَ خُصْرَ أَيُّوبَ يَا مَنْ أَجَابَ لَهَوَةَ زَكْرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ قَسِيمُ فَيُوسُفَ بْنِ مَتَّى فَسُئِلَكَ يَا سَرَّارَ هَذِهِ الدَّعْوَةِ السُّتَجَابَاتِ

۱۵ سات دفعہ اس طرح کہ ہر قسم پر اشارات ذیل کرے۔

عظمِ راسخ - عظمِ پیش - عظمِ چپ - عظمِ پس - عظمِ بالا - عظمِ زیر - عظمِ تہ - عظمِ بالائے سر - عظمِ ۱۲ متریم ۱۵ عظمین دفعہ چلے ۱۲ متریم ۱۵



أَنْ تَتَقَبَّلَ بِأَنَّهُ دَعَاكَ وَأَنْ تُعْطِينَ مَا سَأَلَكَ أَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الْبَرَّ وَوَعْدُكَ لِعِبَادِكَ  
 الْمُؤْمِنِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ مَا لَنَا وَعِزَّتِكَ  
 إِلَّا مِنْكَ وَغَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقِّكَ إِلَّا نِيَّتُكَ إِنْ أَبْطَلْتَ غَارَهُ إِلَّا رَحَامَ وَابْتَعَدْتَ نَا قُرْبُ  
 الشَّيْءِ وَمِنَّا غَارَهُ اللَّهُ يَا غَارَهُ اللَّهُ جَدِي الشَّيْءِ مُسْرِعَةً بِرَفِي حِلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَهُ اللَّهُ  
 عِدَّتِ الْعَادُونَ وَجَارُوا وَرَجَاؤُنَا اللَّهُ مُجِيرًا وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا  
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ  
 إِنَّا نَحْنُ لَنَا أَمِينٌ نَقْطَعُ دَائِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هُ جَب تَوْنِ اِپْطِ  
 عمل میں سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہوگا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے  
 اسے نابالغوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی  
 ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور قریب ہوگا کہ تو ہلاک ہونے والے کے ہمراہ ہلاک ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی  
 دُعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے  
 کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ تیری مراد پوری ہوگی۔

آنکھوں اور طریقہ۔ اگر کسی کو رجوع کرنا اور اُلفت کرنا منظور ہو تو اس آیت شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
 کو چار سو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھ امید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ  
 ہو ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کر کے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں  
 سورہ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیت چار سو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نو سو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت  
 پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیت شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو  
 سات دفعہ پڑھے۔ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا  
 مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَالْقِيَتُ عَلَيْكَ مَعْبَّةٌ مَقُولٌ لِّصَلِّمْ  
 عَلٰی عَيْنِي پھر آیت شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے یہ عمل تین دفعہ اسی طرح ہوتا  
 رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا راستہ بتانے والا ہے۔



## تیسرا باب

### آیہ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کے ذکر میں

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُكَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس پائیے کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اول تاریخ ہلال جمعرات واقع ہو اس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نفل اور شکر اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کر پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیہ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہ اَيَّتَهَا الْاَزْدَاخُ الظَّاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ الْمَتَوَكِّلُونَ بِهِنَّ الْاَيَّةِ الطَّيِّعُونَ لَهَا اَحْيَبُوْا دَعْوَتِيْ وَلَئِنْ صُورَ عَلٰى مِنْ اَمْدَادِكُمْ فَيُضَيِّعُ عَيْبَةً حَقٌّ اَنْطَقَ بِهَا حَقٌّ وَاسْلُبُوْا لِيْ قُلُوْبَ بَنِيْ اٰدَمَ وَبَعَاثَ حَوَآءَ يَا مُجَبَّةَ رَعْبًا دَرَسْنَا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیار میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر اوپر پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کر ساتویں رات اس آیہ کو سات ہزار دفعہ ایسے گھر میں چڑھ جو غالی اغیار سے ہو اور خود کی دھونی دیا گیا ہو اس سے فاسخ ہو کر اسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ شخص ملے گا جو مطلب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیہ کو ہر نماز کے بعد اسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلا دے گا کسی بادشاہ کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد لطافت رحمانی رہے گا۔ اور جو شخص اس آیہ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا ماکہ یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اپنے مقصود کو پہنچے گا اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بعید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیقت کی طرف ہے۔ اور جو شخص اس آیہ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس آیہ کا وظیفہ اوقات نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت کو طلب کرے تو وہ سب مشکلات اس پر آسان ہوں گی اور درست رہے گا اپنے قول و فعل میں اور صالح ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنات میں اور تمام مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی بہیبت



10

10

10



## جدول تحمیر حَسْبَنَ اللّٰهُ وَنِعْمَ التَّوَكِّلُ

خ	س	ب	ن	ا	ا	ن	و	ن	ع	م	ا	ا	و	ک	ی	ن
ن	ح	ی	ن	ث	ب	و	ن	ا	ا	ا	ع	ن	ا	ک	و	و
و	ا	ک	ح	ن	ی	ن	ع	ن	ک	ب	م	و	ا	ا	ا	ا
ا	و	ا	ا	ن	ا	ک	ح	ا	ن	ی	م	ا	ن	س	ع	ک
ک	ا	ع	و	ا	ن	س	ن	ب	ا	ن	ا	م	ی	ن	ا	ن
ن	ا	ا	ا	ا	و	ع	ح	ا	ن	ن	ن	م	س	ا	ک	ا
ا	ن	ب	ا	ن	ا	ا	ا	ا	و	ا	ع	م	ا	ل	و	ا
ن	ا	ی	ن	ن	ن	ا	و	ک	ن	ا	ح	ا	ا	ا	س	و
و	ا	ا	ا	ا	ی	ا	ن	ع	ن	ن	ب	م	و	ا	ا	ا
ا	و	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ن	ن	ع	و	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
س	ن	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
ح	س	ب	ن	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا

اور جو شخص ان جدولوں کو پاک صاف چمڑے پر مشک سے زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور مُد و نحو شہو سے اس کو دھوئی دے اور اپنے تنکے کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیت کو ایک ہزار نو سو دفعہ پڑھے اس پر انیس روز گزرنے سے زیادہیں گے کہ فقہ وہاں سے ملے گا۔

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار دفعہ پڑھا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک یہ ایک ہفتہ کے دن کا خیال رکھے۔

اور جو انیس دفعہ کہے فَإِنْ تَوَكَّلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ



نَعَطِيَّة اور کسی کو مہربان کرنا چاہیو اس کی طرف رجوع ہو گا اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے یہ دشمن کے ذیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں جس نے کہ ان اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و عظمت باذن اللہ تعالیٰ پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو یہ دھاراستہ حاصل کرے گا اور اس پر بھیگی کرنے والے کا جسم صاف نیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیت کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہو گا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر مکمل ہاویں گی اور سبب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عجز میں دکھاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا باوثاقوں پر یا شرفیوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھو گا اور یہ طریقہ نقشِ جَد

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ
الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ	اللَّهُ	حَسْبُنَا
اللَّهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ

کا ہے مال اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اومان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔ اور محبت کے واسطے اس آیت شریفہ کے نقش کی

کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں لکھ کر بیٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے پیچھے نو سو پچاس مرتبہ پڑھ لیتے ہیں  
 اللَّهُ اكْبَرُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً بِرُكْبَةٍ يَأْخُذُ بِهَا هَذِهِ الْآيَةُ الشَّرِيفَةُ وَالْأَسْمَاءُ السَّيِّفَةُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا  
 مِنَ السَّيِّئَاتِ وَالْأَسْرَارِ وَالْثَوْبِ وَالْأَنْوَارِ سَوَّيْتُكُمْ وَأَحْبَبْتُكُمْ كَذَلِكَ أَوْ كَذَلِكَ أَجْزَلُ بَأَيْتُكُمْ لِمَا فِيهَا  
 بِرَحْمَةٍ وَطَعَةٍ وَمَعْبُودَةٍ وَعَظْمَةٍ وَإِبْرَاقٍ مَا تَعْتَقِدُونَ مِنَ الْقُوَّةِ وَالشَّطْرِ عَلَيْكُمْ أَجِيبُوا أَجِيبُوا أَجِيبُوا  
 لَاهِيَا هِيَا أَلُوْحَا أَلُوْحَا أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةُ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ  
 وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى سَعْيَكُمْ سَعِيًّا وَتَسْكُرُ قَمًا مَبْرُورًا أَقْبَحُ ابْنِ عَبَّادٍ اللَّهُ مُعْتَمِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَلَدَهُ إِسْمَاعِيلُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمُ أَنْ لَا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْتَبِينَ وَمُسْتَعِينِ  
 طَائِعِينَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اس کے پڑھنے وقت نوبان کی دعوتی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت  
 ہو، اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرخندہ دار ہو گئیں  
 ان کو حکم ہے جو یہاں پھر ان کو ان کے مال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو آٹھ گز کا رادہ  
 ہو اس کے پاس جائے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہو گا مگر اخلاص اور بہت اور کثرت عبادت شرط ہے



جب طالب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔  
اور یہ جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ
الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ	اللَّهُ	حَسْبُنَا
اللَّهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ

اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی چاہے اور زیادہ  
مردگی اور غیبت روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا نام دین  
اللہ کے واسطے سونا چاہیے۔ پھر ہلال کا خوف نہ پس  
سات دن روزے رکھے ابتداء اتوار کے دن سے ہفت

تک اور خالی گھر میں خلوت کو بیٹھے اور خلوت میں گرد گرد خط لکھیں اور خط کے خارج کفایت حصص لکھے اور خط کے  
اند  $\text{سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ}$  اور جدول داخل سے ہو پھر اندری سے لکھے  $\text{سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ قُلْ}$   
 $\text{هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا}$  اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور خود و لوبان اور زعفران کی دھونی روشن

جدول

کھینچ

حصص

کرے اور

نقش کرے

اس جدول

مذکور کو سونے

یا چاندی کی

لوہ پر اور

اس کو نماز

کے نیچے رکھے

پھر اپنے شریف

پاؤں پر دھند

پڑھے اور

پڑھے اور

پڑھے اور

پڑھے اور

پڑھے اور

پڑھے اور



پڑھے اور غذا انجیر و منقہ اور جو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہو گا اور نہ کانوں نے سنا ہو گا اور نہ انسان کے دماغ پر اس کا خطرہ گزرا ہو گا۔ وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی میری روح اس کے ساتھ عیلتین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس یہ جان قدر اس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَمَلَکِی اللہ علی سَیِّدِنَا کَھَمَّی قَی علی الہِ وَصُغِیہِ وَسَلَمَ۔

**فائدہ جلیلہ ۱۔** جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ هُوَ اللہُ دس بار دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اخلاص بیس بار تیسری رکعت میں بعد سورہ اخلاص تیس بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اخلاص پچاس بار ان چاروں رکعتوں میں سو دفعہ ہوئی پھر فرغت کے بعد استغفار ستوبار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُکَ اللہُ وَنِعْمَ التَّوَكُّلُ ایک ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک قبلی سفید روئی ک یمن سفید کپڑے کی تیار کر کے اس کے اندر اس نقش آئندہ کو کھسے اور منسلک کے نیچے رکھے مدت پوری ہونے پر تو اس روزی قبلی میں پے گا اور جو کچھ آئے قبلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا ہے گا تو کم نہ ہو گا۔ جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک کہتے ہیں ضلع اربعین سورہ اخلاص بیت اول میں

۷۸۶

۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰
۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰
۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱
۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴
۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶
۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱

اعداد ثلث ہوا اللہ احد کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد الکملہ الصمد ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لہ یکد ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد و کس یوکس ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد و کس یوکس ۱۹۱ اور بیت سادس میں اعداد کھووا احد ۱۲۰ ہیں یہ نقش بزرگ مطلق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور نمبر اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی دھ ملال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک ٹکڑے میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورہ بزرگ قُلْ هُوَ اللہُ احد پوری پڑھے۔ دوسرے پر اسی طرح تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پوری دس ہزار ہو جائے گی۔ پھر ہر ایک کو اس طرح ایک ایک ہزار سورہ اخلاص پڑھ کر نہ سے نکالتا جائے جو ٹکڑا سبے پیچھے نکلے اس میں سوراخ کر لے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگا دے پھر اس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک قبیل میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار کیے خرچ کرتا رہے پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اس کی نگہبانی



لکھ کہ وہ حکم اور ہم جس پر نشانی لگادی ہے قلیل سے نہ نکل جائے ورنہ پھر از سر نو ٹھل کرنا ہوگا۔

## چوتھا باب

### آیہ شریفہ کے بعض اسرار کے بیان میں

اے بھائی تو بان۔ خدا تعالیٰ تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیہ کے حروف کی تعداد انیس ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کے ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عِیْہِ سَعۃٌ عَشْرٌ وَمَا جَعَلْنَا اَصۡحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلٰئِکَۃً وَّ مَا جَعَلْنَا عَذٰبَہُمۡ اِلَّا فِتْنٰۃً لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَّ الَّذِیۡنَ اٰذِنُوۡا لِّلْکٰثِبِیۡنَ وَّ یَزِدُّ اِلٰذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یٰۤاٰتٰتِہٖمۡ تَرْجِیۡہٗ۔ دوزخ پر انیس فرشتے داروغہ ہیں اور ہمتے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد ایسے اس کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی کہ یقین کر لیں اہل کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو یا نہیں جو شخص اس آیت پر درامت کہے گا وہ فرقہ ناجیہ سے ہوگا۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو انیس ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے یٰۤاٰتٰتِہٖمۡ تَرْجِیۡہٗ اَلَا یَہِیۡۤاۤ اَلۡیَۃَ الشَّرِیۡفَۃَ لَیْسَ فِیۡہِۤیۡ اِلَّا فَلَآئِیۡۤہِیۡ فَلَآئِیۡۤہِیۡ وَاَدۡخُلُوۡا فِیۡ صِفَاتِ مَّہَوٰکِیۡہِ وَتَعٰیۡتُوۡہِ عِیۡۤیۡ دَعٰیۡۤیۡ وَاٰتٰیۡۤہِیۡ وَتَعٰیۡۤیۡ وَ مَا اَنَا طَالِبٌ یَّحِیۡنَ مَا تَعْتَقِدُوۡنَہٗ مِنْ عَظَمٰتِہَا عِیۡۤیۡکُمۡ وَ سَطَوٰتِہَا کَدِیۡکُمۡ اُجِیۡبُوۡا اِیۡہَاۤ اِیۡہَاۤ اَلۡوَحٰۤی اَلۡعَجَلِ الْعَجَلِ اَلۡتَاۤءَۃَ السَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکُمۡ وَ عَلَیۡکُمۡ۔ اِنْ کَانَتَ اِلَّا صَیۡعَۃً وَ اَحَدَۃً یَزِدُّ اَہُمۡ جِیۡہِیۡمٌ لِّدِیۡنَا مُخَصَّرُوۡنَہٗ حُضُرٌ مَّقَرُّوۡۤیۡ وَاَسْمَعُوۡا کَلَامِیۡ یَّحِیۡنَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ الشَّرِیۡفَۃَ وَ مَا کَلَمَاۤ عَلَیۡکُمۡ مِنَ الْقُرۡۃِ وَالۡعَظَمَۃِ وَ السَّلَۃِ رِثَۃٌ مِنْ سُلَیۡمَانَ وَ رِثَۃٌ یُّسَمُّ اللّٰہُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡمُ اَنْ لَا تَعْلُوۡا عَلٰی وَاَتُوۡنِیۡ مُسْرِیۡمِیۡنَ ؕ مُسْرِیۡنَ طَرِیۡقِیۡنِ لِّلۡہِ رَبِّ الْعَالَمِیۡنَ۔

جب صبح ہوگی وہ شخص میرے پاس عاجز و ذلیل خوار ہو کر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو۔ اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیے اِنَّا اَجَبْنٰکُمۡ دَعَوٰتِیۡ وَ کَبِیۡتُمۡ بِکَلِمَتِیۡ قَالَتُمۡ قُوۡۤیۡ بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکُمۡ وَ عَلَیۡکُم۔ جان اسے طالب جب تو نے کوئی کام کیا اور وہ حکم بجالانے لائق نہ تھا۔ وہ موزل تجھ کو اپنی تلواروں سے ذر نہیں گئے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

اسے جو صبح قائم ہو خدا تعالیٰ اسے دوزخ میں لے جائے گا۔ اس کے بعد اس شخص کا نام ہے جس کی نسبت یہ عمل کرنا ہو۔ اسے کہنا چاہیے کہ گویا یہ خطاب موزل کے کہ ۱۷ مرتبہ۔



اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا درجہ نہیں ملے گا پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیس دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی مبعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جائے معدہ غذاؤں کے میل سے اور روح کی روحانیت قوی ہو جاوے عقل صاف ہو جاوے دل قوی ہو جائے نفس پاکیزہ ہو جائے اس کا نام صمدانیت ہے اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستروں مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقامات باطنی اور خصوصیت کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں ان کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور عیدوں کے پرے اٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا سے مرعوب ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات میں۔ اور صمدانیہ طبائع کی مدعا روزہ دن ہیں۔ اور خود دن سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی مسلک نہیں ہے۔ اور جو شخص مداومت کرے اس آیت شریفہ ہر نماز کے پیچھے تیرہ سو دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو غلامی پاوے خوفزدہ ہو نوا من حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جاوے ذلیل ہو تو عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی میں واسطے تو نے ظالموں کے اور ان کی بڑکھٹنے کے۔

اور جو شخص اس آیت شریفہ کا نقش (جو ضرب دیا گیا ہو اس کے مدد گنی اپنے میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں لٹکائے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو جاوے اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

۷۸۶

۵۰۶۲۳	۵۰۶۲۷	۵۰۶۲۲	۵۰۶۱۶
۵۰۶۳۱	۵۰۶۱۸	۵۰۶۲۳	۵۰۶۲۸
۵۰۶۱۹	۵۰۶۳۲	۵۰۶۲۵	۵۰۶۲۲
۵۰۶۲۶	۵۰۶۲۱	۵۰۶۲۰	۵۰۶۲۳

اور جس نے اس آیت شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے نور سے اور اس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے اور محفوظ رکھے گا اس کے نفس اور مال و اولاد کو اور بچائے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا ہے اور جو بادشاہ اس آیت کا ورد کرے گا اس کا تنگ وسیع ہوگا اور اسکی

۱۔ صمدانیہ نے مراد معلوم ہوئی ہے کہ درجہ ریاضت و جہاد سے درجہ فوقہ اور صفاتی کا پتہ پورا حاصل ہو جائے ۲۔ ہر دم ۱۷۷ اس درجہ اس کی حرکت نکلتی ہے اور نقش استخراج کو کے اس کا نقش ذیل میں ملتا ہے ۲۔ ہر دم ۱۷۷



مملکت زیادہ ہوگی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔

اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے اس کے غمخ کے وقت غمخ اس کا موقوف ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو شخص اس پوشیدہ بھیہ اور پچھے ہوئے موقی کی کیفیت پہچانے اکثر اذکار تعریفیہ سے بے پردا ہو جاوے۔ جو اس قسم کے ہیں اور اس کے واسطے خلوت ہے جس کو رباب بصیرت پہناتے ہیں اگر انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یا قوت چمکدار اور زمر درویشن کو بتلائے جو اسرار اس کے اعداد اور اشار حروف اور اس کے اسماء نورانی اور نقوش کے اور منہ کے متعلق ہیں یہ کام اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر سو کے شروع میں یہ دعا پڑھے سات دفعہ یا اللہ عَلَیْكَ عَیْنَتٌ وَارَاقِیْ مِنَ الثَّغَابِ عِنْدَ جُودِكَ مَا أَكُونُ مُتَأَدِّیًا بِهِ بَيْنَ يَدَيْكَ پھر سات دفعہ کہے یا حَسْبُكَ اسْتَعْمَدْنِ بِالْحَاسِدِ قَبْلَ الْحَسَابِ وَالتَّسْوَالِ وَكُنْ فِیْ جَمِیْعِ الْأَعْمَالِ وَالْأَحْوَالِ۔

## پانچواں باب

اس آیت شریفہ کے خوارق اور خواص میں وقت خوشی اور رنج کے اور ہر عدد کے اسرار ہیں!

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص پڑھے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے سات دفعہ اَلْهَیْیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِیْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوا سَوْفَی مِنَ اللہِ وَفَضِّلْ لَوْ تَسْتَشْرِعُ سَوْفًا اَتَتِعُوا اِیْمَانًا مِنَ اللہِ وَاللہُ ذُو فَضْلٍ عَظِیْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان ہوں گے۔ جان اے مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اولہ میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ عَلَیْہِمُ کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ مُلْطَن کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سیف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرات کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

صلوٰۃ الفتح والقرب :۔ سید عبدالسلام بن بشیش سے منقول ہے جو اس کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس پر



وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداء عمل اور انتہاء دونوں میں مداومت  
 کرتی ضروری ہے بہرکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھ لے گا وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 مَنْ مِنْهُ اِنْتَقَبَتِ الْاَسْرَارُ۔ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهَا رُتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَیْهِ اَعْلَمُ اَدَمَ نَاعَجَزَ  
 الْخَلَائِقُ۔ وَكَذَلِكَ تَعْبَادُكَ الْفُحُومُ نَلْمُ يَدْرِكُهُ مِنْ سَائِلٍ وَلَا لَاحِقٍ فَرِيَاضُ الْمَلَائِكَةِ يَزْهَرُ بِجَمَالِ مَوْلَاكَ  
 وَجِيَاضُ الْعَبَرَةِ يَفِيضُ اَنْوَارُهَا مِنْ دَقِيقَةٍ وَلَا شَيْءَ إِلَّا وَهُوَ بِمَنْوُوطٍ لِّوَلَا الْوَاسِطَةُ لَكَ هَبْ كَمَا قِيلَ  
 السُّوُوطُ صَلَوةٌ تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ۔ اَللّٰهُمَّ شَهْ يَسِّرْ لَكَ الْعِجَابُ الدَّلَّ عَلَيْكَ وَجِبَابُكَ  
 الرَّعْطُ الْقَائِمُ بِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ بِسْمِهِ وَخَوْفِيْ بِعَسِيْبِهِ وَغَمِّيْ بِيَا هُ مَعْرِفَةِ سَكْمِ  
 بِهَا مِنْ مَرَارِدِ الْجَهْلِ وَالرَّغْبِ بِهَا مِنْ مَرَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰی سَبِيلِهِ اِلَى حَضْرَتِكَ حَبْلًا مَعْقُودًا  
 بِنَصْرَتِكَ وَاقْنِثْنِيْ عَلٰی سَائِلٍ نَادِمُهُ وَزَجْرِيْ فِيْ عَجَابِ الْاَحْرِيَّةِ وَنَشْدِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيدِ وَ  
 اَغْرِثْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَعْرِ الْوَحْدَةِ حَقٌّ لَا اَرَى وَلَا اَسْمَعُ وَلَا اَحْسِسُ اِلَيْهَا وَاجْعَلِ الْحَبَابَ الْاَعْظَمَ حَيَوةً  
 نَّوْبِيْ دُرَّةً يَسَّرُ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتُهُ جَامِعُ عَوَالِيْ بَتَّحْقِيْقِيْ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا  
 بَاطِنُ اَسْمِعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ بِهِ نِدَاءَ عَبْدِكَ كَرِيْمًا اَنْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ۔ وَآيِدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ  
 بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَدْرِكَ فَلَا شَيْءَ اِلَّا الَّذِيْ قَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَاؤِكَ اِلَى مَعَادٍ۔ رَبَّنَا اَتَيْنَاكَ  
 لَدُنْكَ رَاحَةً وَهَيْئًا لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ رَبَّنَا اِنَّا اِنَّا لَدُنْكَ حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ  
 النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الرَّحْمٰنِ وَوَعَلِّهِ  
 وَصَحْبِهِ عَدَدَ السَّغِيْرِ وَالرُّشْدِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا لثَقَاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَوَالِمِ عَمَّا  
 يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هـ

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور ان کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت شریفہ  
 کو چار سو بار پڑھے پھر یہ بزرگ دعائیں دے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں  
 گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور اہل طہ تحریر سے باہر ہوں دعاء یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُمَّ يَا اَرْبُّ السَّمٰوٰتِ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ يَا اَحْيِيْمُ لَا تُكَلِّمْنِيْ اِلَّا نَفْسِيْ  
 لِيْ حَفِظَ مَا مَلَكَتْ يَدَايَ لِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ يَرْبِّ وَ اَمْدُ دُنِيْ بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ رُسُلِكَ الْحَفِيْظُ لِيْ دِيْ حَفِظْتَ  
 بِهٖ نَظَامَ السُّجُوْدَاتِ وَاَلَكْسِيْ يَدِيْ رُبُّ مَنْ كَفَّ اَيْتِكَ وَكَلَّدْنِيْ بِسَبْعِ نَصْرِكَ وَجِبَابِكَ وَتَوَجَّيْ بِسَبْعِ



عِزِّكَ وَمَهَابَتِكَ وَكَرَمِكَ دَرَدَنِي بِرَدِّ آهِ مِنْكَ وَرَكِبْنِي مَرْكَبَ النِّجَاحِ فِي الْمَحْيَا وَبَعْدَ الْمَوْتِ بِحَقِّ نَجْوَايَ  
تُطْعِمُنِي وَأَمْدُدْنِي بِرِيقَتِهِ مِنْ رِاقَاتِكَ أَسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَوْنِي مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنَاتِ  
وَتَوْلِيْنِي بِوَلَايَةِ الْوَعْدِ تَخْضَعُ لِي بِهَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۝ اللَّهُمَّ اَلِنْ عَلَيَّ  
مِنْ رِيَّتِكَ وَمِنْ مُحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَتِكَ بِبُيُوتِكَ مَا تَهْرِبُهُ الْعُقُولُ وَتَدُلُّ بِهَا الْقُلُوبُ وَ  
تَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرْتَفِعُ لَهُ الْأَبْصَارُ وَتُبْدِي دُونَهُ الْآفَافُ وَيَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيَسْعَرُ لَهُ كُلُّ  
مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اللَّهُ يَا مَلِكُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۝ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا قَهَّارُ ۝ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي جَمِيعَ مَا نَزَلَ  
كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيْنِي فِي قُلُوبِهِمْ كَمَا كَلَيْتَ الْعَرَبَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَأَنَّهُمْ لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِأُذُنِكَ كَوَاصِدِهِمْ فِي قُبُضَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ فِي يَدِكَ تَصَرَّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ يَا مُقَلِّبَ  
الْقُلُوبِ ۝ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ ۝ أَطْفَأْ غَضَبَهُمْ يَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَجْلِبْ مُعَبَّتَهُمْ بِسَيِّدٍ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا آتَيْنَاكَ الْبُرْجَ وَقَطَعْنَا أَيْدِيَهُمْ وَقُلْنَا حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا لَئِنْ  
هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ قَرِيبٌ وَهَلْكَ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

جان آئے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ دعا عجیب ہے ہر ایک برائی سے بچانے اور دشمنوں  
پر مدد حاصل کرنے کے واسطے ۔

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشائش چاہے تو ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیر  
وَقَعْدَ الْيَمِينِ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
فَاتَّقِلُّوْا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ فَتَوَقَّوْا تَتَّبِعُوا إِيَّاهُ وَتَتَّقُوا إِنَّ اللَّهَ مَنَّادٌ فَخِذُوا مِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَظِيمَةٍ اس کے  
بعد دعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسی طرح پڑھے نہیں گزے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے  
لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے ۔

اور جو شخص امیر و وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ آیت کریمہ کو پڑھا کرے اور تین دفعہ دعائے مذکورہ پڑھے  
اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے ۔

یہ سات چھوٹے نقش میں موافق عدد اسماء کے اور دلوں کے آیت کے نقش ایک ونفی دوسرا شکیری اور پھر اس کے بعد  
تین نقش اور پس حمد بارہ میں ۔







۹

وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا
وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا
وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا
وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا
وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا
وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا	وَقَطَعْنَ يَدَيْكُمَا

۱۱

۱۰

د	ح	ا	و
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا
ا	و	د	ح

ل	ك	م
م	ل	ك
ك	م	ل

۱۲

ع	ل	ل	ا	م	ا	ل	غ	ی	و	ب
ب	ع	و	ل	ی	ل	غ	ا	ل	م	ا
ا	ب	م	ع	ل	و	ا	ل	غ	ی	ل
ل	ا	ی	ب	غ	م	ع	ل	ا	و	د
و	ل	ل	ا	ی	ع	ب	ل	غ	م	ا
م	و	غ	ل	ل	ل	ب	ا	ع	ی	ل
ی	م	ا	و	ع	ا	ل	ب	ل	ل	غ
ل	ی	ل	ا	ب	ا	و	ل	ع	ا	غ
غ	ل	ع	ی	ل	و	م	ل	ب	ا	ل
ا	غ	ب	ل	ع	م	ی	و	ل	ا	ع
ل	ا	ا	غ	و	ب	ی	د	ع	ل	ع



جان آئے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسماء اور آیات کے انہار کے فہم کی استعداد دے جو اسم ان نفوس میں ہیں وہی دعاء میں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آج شریفینہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسماء کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دھون کی بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس کے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری کر دے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

اور جو کسی شخص کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذا پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پاسکے پس ان امور کو  
تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور ایہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہوگا اس  
کا نشان اور اس کی جزا بذن اللہ کثرت باوے گی۔

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ اور آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں انفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہوگا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہوتا کہ پوسے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

۱۔ اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا شہادت ہو جائے انی الواقع غیب کو اٹھری جاتا ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر روزا لے بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ دُرد و شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور ان اسموں کو نین تترہ دفعہ پڑھے پھر لکھے۔ يٰ خُذْ اَمَّ هٰذِهِ الْاَيَةَ الشَّرِيفَةَ وَالْاَسْمَاءَ الزَّكِيَّاتِ بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالْمُؤَرَّدِ الْاَنْوَارِ بَيْنُوَالْاَقْصَارِ عَلَيْنَا مِنْ كُنْهٍ اَوْ كَذَا بِحَقِّ مَا تَنَوَّنٰ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَمَّا اللّٰهُ فَاِنَّكُمْ وَعَلَيْكُمْ  
پس بیشک صورت بن جائے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی موکلوں کو اپنی خوابیں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اول رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کر ورنہ تیسری رات حاصل ہوگا تجھے باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دُعا کے اثر سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دُعا کو سات دفعہ جو کی روئی اور انجیر سے روزہ انظار کرے سات دن کے بعد آیہ شریفہ کا غلام جوان آوے گا لباس سبز ہوگا اول سلام کرے گے اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور







کے اور جو اس جدول پر آئے شریفہ ہے پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین ظالم اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں و سو اس خناس اور نفسِ مارہ کے کیلئے  
مکر سے نجات پائے آیت شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دے گا ظاہری  
و باطنی دشمنوں پر غالب آجائے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیت کو ہر نماز کے بعد ہزار  
دفعہ پڑھا کرے۔

۱ اور جو شخص ہمیشہ اس آیت شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبان بند ہو جائے  
گی ان کے منہ پر زبان پر نہر لگ جائے گی اور اس آیت کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو گا اس پر علم اور رزق کے دروازے کھل  
جاویں گے۔ اسے واقف اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیت کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی زندگی ہے جس کی شرح  
نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشفِ حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دُعا کو  
ظالم کے سامنے پڑھ اور دُعا پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل از جا دیگی اور اس کے موندے کانپ جائیں  
گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دُعا سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دُعا کا بھیید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور  
بدن پاک کر اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی سے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت  
میں داخل ہو پہلے دُود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دُعا کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سنے کہ  
کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری رات تیسرے پاس آنے والے آویں گے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو  
اٹھ کر و نماز میر نو کر اور تجھ رکعتیں پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر اور آیت شریفہ کو چار سو  
دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا گویا آفتاب کی شعلہ ہے  
گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سنے گا جو دل کو کھول دے اور کہیں گے اے  
ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو ان سے کچھ طلب نہ کر تیسری رات چھ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے اور  
تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آکر مصافحہ کریں گے اور  
بشارت دیں گے سات دن تک ممبر کر نہیے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد  
درمیان ہمارے اور تیرے تھا اور نہ کام لے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دلوں کو جمع  
کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا فرمانبردار بنا دیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلا دیں گے اور ہر جگہ سے خبریں لا دیں گے اور دیں گے











اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ سورت ہے کہ اس آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعائیں دفع  
 پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسَمِیِّ الدَّائِیَةِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۳) اِحْتَجِبْتُ بِحُجْرِیْ یَوْمَ اَللّٰهُ یَوْمَ عَرْشِ  
 اَللّٰهِ وَیُکَلِّمُ سَمِیُّ هُوَ یَوْمَ عَدُوِّیْ وَعَدُوِّیْ رَمِیْتُ شَرِّ کُلِّ خَلْقٍ اَللّٰهُ بِسَمِیِّ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَللّٰهِ  
 الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَشَعْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعٍ مَّا اَعْطٰنِیْ رَبِّیْ بِغَاثِیْمِ اَللّٰهُ الْقُدُّوسُ الْمَنِیْعُ  
 الَّذِیْ خَلَمَ بِهِ عَلٰی اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَسْبُنَا اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَللّٰهِ الْعَلِیِّ  
 الْعَظِیْمِ وَصَلِّیْ اَللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

اور دشمنوں سے بچاؤ اور ان پر غلبہ ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچانے کے واسطے اور عالم اور  
 دینہ اور بلائی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعائیں  
 دفع پڑھے اَشْرَقَ نُوْرُ اَللّٰهِ وَظَهَرَ کَلَامُ اَللّٰهِ وَتَبَتْ اَمْرُ اَللّٰهِ وَنَفَذَ حُکْمُ اَللّٰهِ اَسْتَعِثْتُ بِاَللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اَللّٰهِ مَا  
 شَاءَ اَللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَللّٰهِ تَحَضَّنْتُ بِحُجْرِیْ لَطِیْفِ اَللّٰهِ وَبِطَیِّبِ صَنِیْعِ اَللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سَمِیِّ اَللّٰهِ  
 وَبِعَظِیْمِ ذِکْرِ اَللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطٰنِ اَللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ کَنْفِ اَللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اَللّٰهِ بِرِثْمَتِ مَنْ حَوْلِیْ وَ  
 قُوَّتِیْ وَاسْتَعِثْتُ بِحُجْرِیْ اَللّٰهُ وَتَوَكَّلْتُ بِاَللّٰهِ اَسْأَلُ رَبِّیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِیْ اَلَّذِیْ سَكَّرَتْ  
 بِہِ ذَاتُکَ فَلَا عِیْنَ تَرَافُ وَلَا یَدُ تَصِلُ اِلَیْکَ یَا رَبَّ الْعَالِیِّیْنَ اُحْجِبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ بِقُوَّتِکَ  
 یَا قَوِّیْ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلِّیْ اَللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ خَالِیْمِ النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّیْ اَللّٰهُ عَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَدْرٰہُمَا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْعَمَدُ  
 اَللّٰهُ رَبَّ الْعَالِیِّیْنَ۔

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیت کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھا دے اور بادشاہ کا مقرب کر دے۔  
 اور جو شخص اس آیت کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بنیت تقرب ال اللہ ادا کرے پہلی رکعت  
 میں سورہ الحمد اور یہ آیت چار سو پچاس دفعہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سوجانے کے بعد کرے  
 اور اگر اس کیفیت سے زیادہ نفیس پڑھے گا تو بہت اچھا ہوگا اور جلد تمام حاجتیں پوری ہوں گی کیونکہ طلب کام اور اسباب  
 باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق ہوگا ورنہ وہی امر سوال کرنا  
 چاہیے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل غالی جگہ میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا  
 ہے تو میں اس سے ایک گوز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر ایک گوز بندہ نزدیک ہے تو میں دو گوز نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل











نکد میں ڈال دے اور اس پر آیہ شریفہ پڑھئے تو وہ باذن اللہ جل جلالہ گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بار بار کیا ہے۔  
اگر اس کو کوئی شخص لوبے کی پھیری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے وہ ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور  
فرمانبردار ہو جاوے گا۔

اور اسمِ عَلَامُ الْغُیُوبِ میں اہل اعمال ریاضت کہتے ہیں ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو اس نام کا  
ذاکر ہو گا طالب کے دل کا مال بتلا دے گا۔

۷۸۶

دُ	دَالِکَرَامِ	الْجَلَالِ
دَالِکَرَامِ	الْجَلَالِ	دُ
الْجَلَالِ	دُ	دَالِکَرَامِ

اور اسمِ دُ وَالْجَلَالِ دَالِکَرَامِ میں تمام عمدہ اوصاف جمع ہیں  
پاک اور بخشش پس جو شخص اس کا نقشِ مُرَخ تانبے کی انگشتی پر کندہ  
کر کے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ پاوے گا۔  
نقش یہ ہے۔

اگر جو شخص اس اسم کو ماہِ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گہی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین  
سو تیرہ دفعہ یاد کرے خدا کے ساتھ پڑھے اور ہر سیکڑے کے آخر میں کہے لَا نَبْتَ بِالرَّحْمَةِ يَا مَنْ ذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
وَالْبَسْطِ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ يَا دَالِکَرَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اُس ملک کی زمین میں ضرور از رانی ہوگی اگرچہ اس میں کھیتی نہ ہو  
ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اُس کو مثلث میں مُرَخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اس اسم کو ہر روز پڑھے اور  
کہے يَا دَالِکَرَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ احْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ ذَلِكْ عَلٰی مَحَلِّ تَنْبِیْهِ قَدِ بُرِّدَ اور ایسا ہی اگر اس کو رات کے نکلنے پر  
لکھ کر شکاری کے بال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہوگا اور اگر اس کو دمنو کے نوٹے میں لکھے اور سر ہانے  
لکھ کر سوبائے غفلت کے وقت جاگ اُٹھے گا اور نیند اُس کی ہلکی ہوگی۔ اور جو شخص سفید سنگِ مَرَمَر میں جوہے کی صورت بنا  
اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اُس صورت کو آگ میں رکھ کر کسی گوشہ تاریک میں خوب رہا دیوے اور اس اسم کو پڑھے  
پڑھے اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر باطن میں پاک ہو کر سات دن  
کے روزے رکھے اور ہر روز کے پیچھے ان اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یا کھا دی یا خیمیں یا موتیں یا عَلَامُ  
الْغُیُوبِ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلا دے  
لگے گا اگرچہ جتنے ریاضت پورن کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک مکشوف ہو جاویں گے۔

اور ظالموں سے چھپنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیت شریفہ کو سات ہزار پچاس دفعہ پڑھے اور تین سو تیرہ دفعہ کہے۔







عَنْيَ تَامَرُكَ وَأَدْعِلْنِي فِي دَرَجَتِكَ الْعَصِيْبِ وَمَنْ أَرَادَ بِالشَّرِّ فَاذْكُرْهُ دَعَا مَنْ كَادَ تَاكِيْدُهُ وَمَنْ بَعَثَ  
 عَلَيْنَا أَهْلِيكَ يَا مَنْ كَفَانَا وَلَوْ يَكْفِيهِ نَسِيْرُنَا شَرَّ مَا أَهْمَدَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهَدَانِي قَوْلِي وَفَعَلِي  
 بِالتَّحَقُّقِ يَا شَهِيقُ يَا تَرْيِقُ تَرِيحُ عَنْ كُلِّ ضَيْقٍ وَلَا تَحْمِلْنِي مَا لَا أُطِيقُ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَقُّ  
 الْحَقِيقُ يَا مَشْرِقُ الْبَرْهَانِ يَا قَوِي الْأَرْكَانِ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ فِي هَذَا الْمَكَانِ يَا مَنْ لَا يَخْلُو عَنْهُ مَكَانٌ إِلَّا سَمِعَ مِنْهُ  
 بِعَيْنِكَ الْبَقِي لَا تَنَامُ وَالْكَفَى فِي كُنْفِكَ الْكَذِي لَا يَرَامُ رَأْيَهُ قَدْ يَتَقَنَّ قَلْبِي أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَرَأَيْ لَا أَهْلُكَ وَتُوتَ  
 رَجَائِي نَارُ حَمِيْمٍ بِقُدْرَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ تَرِيحُ كُلِّ عَظِيمٍ يَا عَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا طَيِّفُ أَنْتَ بِعَالِي  
 عَلِيْمٌ وَعَلَى خَلَاصِي قَدِيرٌ وَهُوَ عَيْنُكَ هَيْتَ يَسِيرٌ فَا مَنِّ عَلَى بِقَصْدِهَا وَخَلَصِي مَقَاتِلِي يَا كَرِيْمُ يَا  
 بَدَائِعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْعَجَلِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اسْتَفِيْتُ لَا تَكْلُمْنِي إِلَّا بِالْحَقِّ  
 هَوْنَةً عَيْنٍ وَلَا لِحَدِيدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْبَحُ لِي شَافِي كُنْهَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا خَيْرَ  
 النَّاصِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفَرِّجْ عَنِّي وَارْحَمْنِي وَخَلِّصْنِي مِنَّا أَنَا فَبِوَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

اور جو شخص تسخیر اور رجوع نام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش خمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور  
 حوشبو کی دھونی میں اور پارسو کپاس وندہ آیت شریفہ کو پڑھے اور یہ دعائیں دعو مانگے اللَّهُمَّ ارِنِي اسْمَكَ يَا نَبِيَّكَ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَقُّ الْمَنَّانُ أَنْ تَجْعَلَ لِي رَأْيَهُ وَحَنَانَهُ وَمَعَبَّةً فِي قَلْبِي كَذَلِكَ أَوْ مَرَّتِي بِنَصِيْبِهِ وَعَقْلِي  
 وَمَجَامِعِ قَلْبِهِ وَأَسْقِ بِمَحَبَّتِي جَمِيعَ عُرْوِقِهِ وَاجْعَلْهُ طَوْعِي دِيْدِي وَمُسْتَهْ أَمْرِي حَتَّى لَا يَهْدَا لَهُ كَلٌّ وَلَا نَارٌ  
 حَتَّى تَكُنِّي فِي جَمِيعِ أَسْوَإِي أَحِبُّوْا يَا خُدَا أَمْ هَذِهِ

۷۸۶

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۲	۲۰۸
۲۲۷	۲۲۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۱۱	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵

الْأَسْمَاءُ وَاقْبَلْ قَوْلِي وَكُنْ أَنْتَ فِي طَوْعًا وَكَرْهًا  
 بِعَنْيَ أَسْمَاءُ اللَّهِ تَعَالَى وَيَحَقِّ هَذِهِ الْآيَةُ الشَّرِيفَةُ  
 وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالطَّاعَةِ أَحِبُّوْا يَا سَارَكَ  
 اللَّهُ فَبِوَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اور وہ جدول خمس یہ ہے۔

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء الزمات اَلْوَهَّابُ الْفَتَّاحُ الْقَوِيُّ الْمُغْنِيْ خَمْس  
 میں لکھ اور اپنی حاجت اُس کے وسط میں لکھ پھر آیت شریفہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھ اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دُعا



مانگنی چاہیے۔ منبر و مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیے یہ نقش خمس مہمان میں ہے تمام ذکر کر کے

۷۸۶

۵۹۵	۶۲۰	۶۱۲	۶۰۷	۶۰۱
۶۰۸	۶۰۲	۵۹۶	۶۱۶	۶۱۵
۶۱۷	۶۱۱	۶۰۹	۶۲۳	۵۹۷
۶۰۳	۵۹۸	۶۱۸	۶۱۲	۶۰۵
۶۱۳	۶۰۶	۶۰۰	۵۹۹	۶۱۹

کے آٹھ دن میں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے زمانہ

پڑھنی چاہیے اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ رِزْقًا مِنْ سَعِيَّتِكَ لَا

اَحْتَسِبُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ كَدِّكَ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ فَتَّاحُ ارْزُقْ لِيْ اَبْوَابَ الْفَنَاءِ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيَّ

اَغْنِنِيْ اَللّٰهُمَّ يَا مُغْنِيَّ اَغْنِنِيْ بِخَيْرِكَ وَبِرَّكَ اِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور وہ نقش خمس یہ ہے۔

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسماء کے لکھ اَلْمُتَعَالِ الْعَزِيزُ الْعَظِيمُ الرَّفِيعُ الْعَالِيُ الْكَبِيرُ اور اس کو مہمان میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیہ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گہرا وسے گا پھر

۷۸۶

۲۵۹	۲۸۴	۲۷۸	۲۷۲	۲۶۵
۲۷۳	۲۶۶	۲۶۰	۲۸۰	۲۷۹
۲۸۱	۲۷۵	۲۷۴	۲۷۷	۲۶۱
۲۶۸	۲۶۲	۲۸۲	۲۷۶	۲۷۰
۲۷۷	۲۷۱	۲۷۳	۲۶۳	۲۸۳

اس آیت سے نارغ ہونے کے بعد یہ دعائیں دفعہ پڑھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعُلُوِّ مَكَانِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ

وَرَأْسِ تَفْلَعُ قَدْرِكَ وَعَظِيمِ اسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا

مُتَعَالٍ يَا عَزِيزُ يَا عَنِيَّ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ اَسْأَلُكَ

بِكَ اِيَّاكَ وَلَا اَسْأَلُ اَحَدًا غَيْرَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي

الْعِزَّةَ عَلَى خَلْقِكَ وَعَظَمَتِيْ فِيْ اَعْيُنِهِمْ وَاجْعَلْ

لِي الْهَيْبَةَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ سَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ اور جدول خمس یہ ہے

اور الزلزلہ کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم السنہ الثانیہ کو جدول خمس میں لکھ اور اس پر آیہ شریفہ چار سو پچاس دفعہ

پڑھ اور یہ دعائیں دفعہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ يَا عَدَائَتِ عَدَا فَلَ تَبْقَ مِنْهُمْ اَحَدًا اَنْتَ الْبَاقِي سَرْدَا

فَبَيِّدْ شَمْلَهُمْ بَدَا وَلَا تَبْقَ مِنْهُمْ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ فَلَا تَأْخُذْ بِهَذَا اَمْرًا وَاقْصِدْ مِنَ

الْاَمْرِ خَيْرًا اَللّٰهُمَّ سَرِّبْ لِي الْهُوَانَ وَفِيْضَةَ تَبِيْضِ الذَّلِّ وَالْخُسْرَانَ فَاصْبَابَهُم اَللّٰهُمَّ

يَدُ ثَرِيْهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ الدَّيْنِ فَاقْطَعْ دَارَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْعَمْدُ يَدِيْ الْعَلِيْنَ

حَسْبُنَا اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَجِبْ تُوْنِيْ اس مِلْ بِرَأْسِ رَأْسِ رَأْسِ

کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جاوے گا۔ جدول سامنے صفحہ پر ہے۔



۷۸۶

۱۰۷	۱۱۳	۱۱۹	۱۲۵	۱۰۱
۱۲۰	۱۲۱	۱۰۲	۱۰۸	۱۱۴
۱۰۳	۱۰۹	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۲
۱۱۱	۱۱۷	۱۲۳	۱۰۴	۱۱۰
۱۲۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۲	۱۱۸

جان اے بھائی دُعا اور عمل اس آیت شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص آٹالیس دن اس دُعا کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک ہزار دفعہ دفعہ پڑھے اور دوسری دُعا، تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہوگا۔

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دُعاے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کرے گا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا ایسا عجیب کے اُس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقت طلوع شمس غسل کرے اور آیت شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر دُعاے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی۔

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب فرما نہ رہتا ہو تو بندہ کے دن پورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے۔ اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیت شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلا دے وہ فوراً تابع ہوگا طالب کے پاس ہاویگا۔ مناسب یہ ہے کہ قرأت پچھے دل پچھے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شک دل میں نہ آئے دے تاکہ ہلد مقصود کو پہنچے اور امر ضرور ہے کہ آیت شریفہ کا مال پاک شریعت کا عامل ہو شرائط کا لحاظ رکھے عمرات سے بچے۔ نادانوں جھوٹوں، مکاموں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اس عمل کے اسرار چھپاؤ نامناسب بات زبان سے نہ نکلے۔

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار بنیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کر دے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلا دے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتی کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو غم نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اس کے موجود رہنے سے خوش ہوگا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و ہرگز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے



دسے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس آوارہ کی خواہش کے واسطے دُعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر فیض کے حالات معلوم نہ ہونگے  
نفس کی سعادت سے خود بھی سبید ہو جاوے گا دولت الہی انہی ابدی اس کو ملے گی ورنہ اسے دولت کے اس پر کھلیں گے اور  
انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

اورد جو شخص اس آیت شریفہ کو پالیٹنگ دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پنچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت تترار دفعہ  
پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہل شہر کو اس کا مسخر بنائے گا اور اس کو ان سے بلے پرواہ کر  
دے گا۔

اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہو گیا اور مخلوق کی فطرتیں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیت شریفہ کو ہر روز  
بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہوگی۔ جو  
دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے بشرطیکہ اتقان اور قوت قلب میں بیکسی ہوگا کہ  
مراد کو پہنچے۔

اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جائے اور اس کو ہمیشہ کا شرف  
اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس  
کے احکام کو بجالاویں اس کے علم سے عناد اور تکبر سے عدول نہ کریں دل سے اس کی عظمت کریں۔ تو مناسب ہے کہ سترہ  
روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے۔ اگر باد و حشمت اور کثرت مال کا طالب ہوگا تو اس کو ملے گا۔  
اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجت، دنیا و آخرت کو پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور سعادت  
کا طالب ہوگا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار ہوگا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت  
کا خواہاں ہوگا تو اس آیت شریفہ کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَاتَّبِعُوا اِذَا نَادَاكَ رَبُّكَ فَارْجُ الْوَعْدَ الْوَعْدُ الْوَعْدُ الْوَعْدُ الْوَعْدُ الْوَعْدُ  
موصول ہوگی۔

اورد جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات دعوات کی انگشتی  
تیار کر لے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیت شریفہ نقش کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کا ملہ اس کو لکھے مراد  
موصول ہوگی۔

اورد جو شخص یہ چاہے کہ صاحب نصیب ہو جاوے بموافقت طالع مصطلک پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش  
مند ہو اس کے مونہہ میں رکھ دے وہ اس کا پانی نگلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہے گا



لیکن مال کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر ہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے انس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچا دیں اور حرم قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپائے۔ اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے اس سے محبت رکھے تو اس آیت شریفہ کو پچاس دن رات تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار تیرہ دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسماء اس پر ظاہر ہوں گے چاہیے کہ غالباً مختلفاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور عجائب غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ بیروی کو سلطان الانبیاء برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفر یا اللہ تعالیٰ نے مآثر اعم البصر وما طغی لقد ساء من آیات ربہ الکبریٰ ۵ نہیں کہی کی آنکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ صریح تجاوز کیا اور اپنے رب کی بڑی آیات کو دیکھا مطلب یہ ہے کہ مال بھی سوائے مقصود حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

اور نیز جو شخص انس و جن اس آیت شریفہ کا اس طرح مل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دُعا پوری ہوگی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہوگی اور اس نصرت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قبر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا اور اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو جائے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اللہ کریم اس سے راضی ہوگا بادشاہ غرض ہو جائے گا اور تمام مکروہات سے امن میں ہے گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہوگا ایسا ہی جو اس آیت پر مداومت کرے گا اس کو نہ جاؤ سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو سے نہ اور کسی دزدہ و گوندہ سے۔

اللہ جو اس آیت شریفہ کو پچاس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور دُعا نے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مستقر بن جائے گی اس کے مرید اور معتقد ہو جائیں گے۔

اور نیز جو شخص مشغول ہوگا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو ذوق عظیم اور بڑی دولت حاصل ہوگی منافع موجودات اور بدائع مخلوقات اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو ساٹھ یوم تک ہر







پہلی دفعہ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانسو دفعہ اس کے بعد دعاتین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کر دے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کر کے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہونگے اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مصفیٰ تین مثقال کے مقدار بنائے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اُس لوح پر پڑھے اور تازی چھالی کے پیٹ میں رکھ کر اسے زمین میں دفن کر دے جو زمین کے ترسو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دعاتین دفعہ پڑھے ویسا ہی ہوگا۔

اور یہ حجرہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو پانچ سو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہوگا آفت سے سلامت ہے گا اور وہ دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَعْلَتُ نَفْسِیْ وَرِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا هُوَ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حُصْنِ اللّٰهِ الْکِذِّیْ لَا یَحْفَیْ وَفِیْ نِعْمِ اللّٰهِ الْکِذِّیْ لَا تُدْرَکُ فِیْ سَلْبِ اللّٰهِ الْکِذِّیْ لَا یَهْتَدُ وَفِیْ جَنَبِ اللّٰهِ الْمَذِیْبِ وَفِیْ دَاخِلِیِّهِ الْکِذِّیْ لَا تُضِیْعُ وَفِیْ جَوَارِ اللّٰهِ الْحَفَظِ وَفِیْ اَعْتَصَمَ بِاللّٰهِ لَفَرْ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَکَلَّ یَخْلُوْ مَکَانَ مِنَ اللّٰهِ وَحَمِیَّتْ مَکَانَ عِیْنِ نَظَرِ تَلَوْنِیْ بِرَدِّ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نَسِیْفِیْکُمْ اللّٰهُ رَهْمَ السَّیِّئِ الْعَلِیْمِ حَسْبِیْ اللّٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَعْزُبُ عَنْ عَلِیْمِ اللّٰهِ شَیْءٌ وَالْقَاهِرُ اللّٰهُ وَالْغَالِبُ اللّٰهُ مِثْلُ کُلِّ جَبَّارٍ وَعَیْنِیْدٍ نَّاصِرِ الْحَقِّ حَبِیْتُ کَانَ بِالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِنْ کَانَ تَدْرَا لَا صَنِیْعَةَ وَاحِدَةً نِّیَادُهَا هُوَ جَمِیْعٌ لَدِیْنَا مَعْصُرُوْنَ۔

۷۸۶

۶۶۰	۶۸۵	۶۸۰	۶۶۶
۶۸۱	۶۶۶	۶۶۱	۶۸۲
۶۶۵	۶۶۸	۶۸۶	۶۶۲
۶۸۶	۶۶۳	۶۶۲	۶۶۹

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بناوے سُبْحَانَ الْکِذِّیْ سَعَرَ لَنَا هَذَا اَدَمًا کُنَّا لَکَ مُقِرِّیْنَ۔

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم الْکَلِیْفِ الْعَبْدِ کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر الْکَلِیْفِ کی حزب سے دُعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ الصَّلٰوٰتِ وَارْسِلْ الْبَرَکٰتِ اِلٰی اَیِّ شَرِیْفٍ کُوْنِ اَسْ کَ تَعْدَادُ کِیْ مَوَافِقِ پڑھے۔ ہر ایک



خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

۷۸۶

اور یہ جدول مَالِکُ الْمَلِکِ اور قِیَومُ بَاقِی کی ہے جس کی ناصیت

خود ہی ظاہر ہے وفق یہ ہے۔

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے الْمُهِلُّکُ

الْمُیَسِّتُ کا ساتھ تلاوت آیہ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گدڑ چکا ہے اور ہر صدی

پر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَا اَنَا عَدَدًا فَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا

وَاَنْتَ الْبَاقِیُّ سَرْمَدًا اَقْبِدْ دُشْمَنَهُمْ تَبَدُّدًا وَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ (قُلْ اِنْ بَرَزْنَا

فَاَهْلِكْهُمْ دَامَتْ اَثَرُهُ وَاثَارُهُمْ وَاَقْطَعْ مِنْ اَلْاَرْضِ خَبْرَهُمُ اَللّٰهُمَّ سَوِّبْ لَهُمْ سُرْبَالَ الْهَوَانِ وَتَمِصْهُمْ

تَمِصَّصَ الذَّلِّ وَالْخَرَابِ فَاخْذِ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ يَذْ تُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ اَللّٰهِ مِنْ وَاقٍ وَحَسْبُ اَللّٰهُ وَنِعْمَ

التَّوَكِّلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَفَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ فَطَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِیْنَ۔

اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب غلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیہ شریفہ کی روزہ و شنبہ سوا

بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسماء کو پڑھے یَا مُتَعَالٰ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا عَظِیْمُ۔ یَا رَفِیْعُ۔ یَا عَلِیُّ

یَا کَبِیْرُ اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر

اس پر پڑے مہابت و عزت اُس کی واقع ہو گئے پھر دعا

کرے اس دعا کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِعُلُوِّ

مَكَانِكَ وَرِیْعَةِ سُلْطَانِكَ وَطَرَفِ تَفَاعِیْ قُدْرَتِكَ

وَبِاعْظَمِ اَسْمَائِكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالٰ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا

عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ۔ اَسْأَلُكَ بِكَ وَرَأْسِكَ وَلَا اَسْأَلُكَ

بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي الْوَعْدَةَ عَلٰی خَلْقِكَ وَعَظْمَتِيْ فِيْ اَعِیْزِهِمْ وَاجْعَلَ لِي الْمُسْتَعْبَةَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ یَا اَمِیْنُ

یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِرْ لِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ یَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اَللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ

وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

اور عزت بات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اعلیٰ سے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر قیامت اور دوسری پر

اور عزت بات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اعلیٰ سے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر قیامت اور دوسری پر

اور عزت بات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اعلیٰ سے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر قیامت اور دوسری پر

اور عزت بات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اعلیٰ سے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر قیامت اور دوسری پر



تی اور تیسری پرچ اور چوتھی پرچ اور پانچویں پرچ اور چھٹی پرچ اور ساتویں پرچ پڑھ کر دوسری چوتھی چھٹی کو تو  
 دابنے ہاتھ میں لے لیوے اور بقیہ تین کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد دابنے ہاتھ والی چار کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر  
 اول کو اٹھائے اور اس پر صرف اسی قدر پڑھے **مَنْ يَكْفُرْ بِكُنُوتِ اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَهُ الْقَوْمُ** اور دوسری کو اٹھائے اور صرف یہ پڑھے۔  
**أَفَعَسِبْتُمْ أَنْتُمُ الْخَالِقُونَ أَمْ أَنْتُمْ لِنُكُوتِهِمْ آلَاءٌ** تیسری کو اٹھائے تو یہ پڑھے **وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا**  
**وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ فَمَا يَصِغُّونَ** اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے **يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّ اسْمَ طَافُوتٍ**  
**إِنَّ تَفْطَنُوا مِنَ اقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا تَفْطَنُونَ** اس کے بعد انھیں چاروں کو زمین پر رکھوے اور اول کو  
 اٹھارے تو عدنی پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو **عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ** پڑھے۔ تیسری کو اٹھاوے تو **حَسْبِيَ اللَّهُ** پڑھے اور  
 چوتھی بن الیوس **اللَّهُ يَكُونُ عَبْدًا**۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھائے مثل اول کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اول میں  
 پڑھا تھا۔ پھر اول کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے **جِبْرَائِيلُ أَمَّا بِيْ** اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے  
 کی طرف اور کہے **مِيكَائِيلُ خَلْفِي** اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے **إِسْرَافِيلُ عَنْ يَمِينِيْ**۔ اور چوتھی کو بائیں طرف اور  
 کہے **عِزْرَافِيلُ عَنْ يَسَارِيْ**۔ واللہ محیط بنی پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے **وَإِذَا اقْرَأْتَ الْقُرْآنَ**  
**جَعَلْتَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا**۔ **وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ**  
**رَفِیْ أَدْنَاهُمْ وَقَرَأَهُ دُرَّةً أَوْ كَرَّتَ مَا بَكَ فِي الْقُرْآنِ حَدًّا وَكُورًا** اعلیٰ ادبار ہر نفور داء انرایت من خدا  
**إِلَهُهُ هُوَ وَاصْنَدُ اللَّهُ عَلَى عَمِّهِ وَخَلْعُ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غَشْرَةً مَنْ يَنْهَادِيَهُ مِنْ بَعْدِ**  
**اللَّهِ مَا أَفَلَاتَنْ لَكُورٌ أَوْ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى**۔ **لَا تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْإِلَهُ**۔ **لَا تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْإِلَهُ**  
**لَا تَخَافُ إِنَّنِي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَرَى**۔ **لَا تَخَفُ وَلَا تَحْزَنُ إِنَّا مَنْجُوكَ وَآهْلَكَ**۔ **لَا تَخَفُ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ**  
**الظَّالِمِينَ**۔ واللہ یعصمکم من الناس۔ **إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ**۔ **فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**  
 اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سونے وقت سر ہانے رکھے اور **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** کا برابر رو رکھے  
 خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء غائبانہ و باطنی کا تو چاہیے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیہ شریفہ انیس ہزار  
 نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جائے گی فتح پاوے گا اعلیٰ پر۔

• اور اس آیہ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخدول اعداء کے واسطے  
 مفید ہے۔



اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیت شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔  
 اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم باہر کا تو پڑھے اس آیت شریفہ کو پالیسی چھوڑے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے  
 اور کبھی معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو عمل فلاں سے اور ان گٹھلیوں کو کسی خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معذور  
 ہو جائے گا۔

اگر سالک اس آیت شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔  
 اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت ثمرت ذمّل اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔  
 اور جو شخص بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جائے۔  
 اور جو اس آیت شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشہ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا اور  
 خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرمائے گا اور خداوند کریم ہر مال میں اس کا مہربان و معین رہے گا۔  
 اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو جلد وزندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت  
 ہوگی۔ وفق یہ ہے: وفق لکھنے کے بعد آیت شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا دیکھے بِسْمِ اللّٰهِ

الزَّحْنِی الرَّحِیْمُ یَا حَفِیْظُ لَا یُثْنِی وَیَا مَنْ یَعْمَهُ لَا تُحْصِی				۷۰۶			
یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْعُرَّةُ الْوُثْقَى وَیَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَاللَّتَاوُكُمُ	۲۰	۲۲	۳۰	۲۶			
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى احْفَظْ کَذَا وَکَذَا بِمَا احْفَظْتَ بِهِ الْأُمَمَ	۳۱	۲۶	۲۱	۲۲			
وَالسَّمَاءَ وَالْجَنَّ ظَهَرَ بَدَى حَفِیْظُکَ إِنَّکَ أَنْتَ الْحَقُّ الْقَیُّوْمُ	۲۵	۲۸	۳۵	۲۲			
فَإِنَّکَ تُلْتِ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِیظُونَ	۲۲	۲۳	۲۲	۲۹			

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ				۷۰۶			
ح	س	ی	ب	ح	ی	ن	ظ
ب	ی	س	ح	ظ	ن	ی	ح
س	ح	ب	ی	ن	ح	ظ	ی
ی	ب	ح	س	ی	ظ	ح	ن

بِیْعَةِ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلِ لَمْ یَسْتَرْہُمْ سُوْرًا تَابِعُوْا ضَمَانَ اللّٰهِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلِ عَظِیْمٍ اُوْرِیْہِ رُوْنُوْا اَوْثَاقِ اُوْرِدَکُمْ

۱۵۔ من کو ثمرت اور درجہ پر مرق میزان میں ہوتا ہے ۱۳ مرتبہ ۱۵ جو بھی اور کبھی گنتی ہے ۱۲ امت +



حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

اور جو شخص اس آیت شریفہ کو روز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ یہ نیت دفعہ شمر و ضرر اعداء جلدی لے  
و سرور کھڑے ہو اس سے حفاظت و غنائے نفس میں حاصل ہوتا ہے۔

بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق ممالک کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس  
دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِيَّ يَا مُعِيدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُودُ اَغْنِنِي بِحَوْلِكَ عَنْ كِلَيْكَ  
و بِطَاعَتِكَ عَنْ نَمَتِ صِيْنَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَنْ نَمَتِ سَوَالِكَ۔

اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو ای دعا کی مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر بھیجے۔  
کے قبلہ کی طرف سے بعد نماز کو رداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت عطا فرمائے۔

اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت  
میں رہے گا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداء اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جو ان سے مانا اس سے نہیں ہے۔

اور اسباب معیشت کے اُس پر آسان ہونگے اور جملہ مایات اس کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و غلات عقل ہوں اور  
خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو دعا یہ ہے رَبِّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْبَرُ يَا

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيَّ يَا مَغْنُوْیَیْكَ يَا سَرَّارُ يَا غَفُوْرُ  
مَعْنٰی يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا دَنَّانُ

لَا تَفْعُوْنِيْ مِنْكَ بِنَفْعَةٍ خَيْرَ لِّغَنِيْنِيْ بِهَا عَنْ سَوَالِكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا  
مُبِيْنًا نَحْمَدُكَ مِنْ اَمْرِ وَنَسْتَعِيْزُكَ مِنَ الشُّرُوْطِ يَا اَكْبَرُ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيَّ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ

يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَوْلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ نَمَتِ سَوَالِكَ وَاَحْمِصْنِيْ بِرَحْمَتِكَ بِالدِّكْرِ  
النَّصْرَانِيْ بِمَا تَدْرُسُتَ بِهِ الرَّسُلَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ

وَسَلَّمَ۔

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و متقاد ہوجاتے  
میں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہوجاتا ہے اور جو شخص نصف شب میں بعد معلوم نیت خاص سے دعا  
کے ضرور قبول ہوگی۔

فائدہ :- بعض عارفین نے در باب تفسیر آیت کریمہ فاذا ذکرتم کہ یہ لکھا ہے کہ جب ذکر شروع ہو



کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو دلیل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثناء سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال کے ساتھ تو خدا انوال و بخشش کے ساتھ۔ اور جب بندہ غفلت سے تو خدا بلامہلت یاد کرتا ہے اور جب بندہ ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ مغفرت سے تو خدا مغفرت سے اور جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے۔ اور جب بندہ تفصیل سے تو خدا تفصیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا اتقائے کشف کروپ سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقار سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ فنائے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا انحراف سے۔ اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے۔ اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفیق اور صفائی سے۔ اور جب بندہ طلب عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترک جفا سے۔ اور جب بندہ حفظ و قیام اور ترک غلط سے تو خدا انواع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابت دُعا کے واسطے اوقات خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

۷۸۶		
۱۴۹	۱۵۲	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۱
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

فائدہ:- یہ دفعی آیہ شریفہ کا سفید حرم پر لکھے۔ اور بخور خوشبودار کر کے جانب اپنے پاس رکھے تو تاثیر عجیب مشاہدہ کرے۔

اگر کسی ظالم نے انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو یہاں سے اس عمل کا شروع سنچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیہ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویذ کو نیچے ہا نماز سے۔ اور لکھے اس تعویذ کو ساتھ نام ظالم کے اور لکھائے اس کو اور پر شاخ انار ترش کے نو حصوں مطلوب میں سڑت ہو پھر اگر اس میں زیادہ تر تھرت چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اول میں فاتحہ و آیہ الکرسی اور دوم میں **اللَّهُ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ الْحَقُّ مَثَلُ نُورٍ كَيْشْكُوهُ فِيهَا مُضِيحٌ أَلَيْسَ بِأَرْفَ**



رُجَا جَعِدَ الرَّجَا جَعِدَ كَانَهَا كَبُ دَرِي تُوَقَّدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ مَرِيئُونَةٍ لَا شَرِيئَةٍ وَلَا غَرِيئَةٍ يَكَادِيئَهَا  
يُضَيُّ تُوَلُّوكُمْ تَمَسُّهُ نَارُ تُوَلُّوْا عَلَى تُوَلُّوْا يَهْدِي اللهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَسَّرُ لَكُمْ الْأَمْثَالَ يَنْتَازِ  
وَاللهُ يَكُلُ شَيْءٌ عَلَيْهِ يَوْمَ بَيُوتِ أَوَّلِ أَنْ تَنْزَعُ وَيَذْكُرُ فِيهَا أَسْمَاءُ يَسْبَحُ لَهُ فِيهَا بِالْفُؤَادِ وَالْأَصَالِ  
رَجَالٌ لَا تُلْهِمُهُمْ رَجَا رَافَةٌ وَلَا يَبْعُ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمَ مَا تَلْقَوْنَ فِيهِ  
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَزِيَدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ  
يُغَيِّرُ حِسَابَهُ أَوْ بَعْدَ مَا زَكَاةُ دُرُودِ شَرِيفِ تَوَمَّزَ بِرُحْمَةٍ أَوْ رَأَيْتُمْ لَيْفَةً أَسْ كَعْدِ كَعْدِ مُوَافَقِ بِرُحْمَةٍ

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

پھر وہاں کے شروع و ختم سے پھر پڑے اَلَمْ تَشْرَحْ تَيْنِ مَرْتَبَةٍ بِرُحْمَةٍ  
اللَّهُ تَرَامَنْ مَقَاتِيْعُ اسْرَارِ الْغَيْبِ مَقَاتِيْعُ اسْرَارِ الْغَيْبِ  
بَيِّدَهُ اسْئَلُكَ عَنْ تَكْشِيفِ بِي مِنْ كُلِّ سَيَرٍ مَكْتُومٍ وَبَيِّدِ مَخْتُومٍ  
يَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُهُ كُلَّ مَعْلُومٍ وَاحَاطَتْ حَبْرَتُهُ بِسَائِرِ كُلِّ مَفْهُومٍ

يَا سَمِيَّ يَا قَيُّوْمُ اسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى شَيْئِ مَقَارِبِ اسْمَائِكَ وَمُطَهِّرِ لَطَائِفِ اسْرَارِهَا سَيِّدِ تَائِيْتِ  
عَبْدِ ذَا لِحَاكِ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَعَلَى الْإِلَهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مَنْسُوبٍ إِلَى هَذِهِ الْجَنَابِ وَأَنْ تَشْهَدَ لِيْ غَيْبِ  
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ بَيِّدَهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حَلِيمٌ عَلَّامٌ غَيْبُورٌ أَدْرَأْسُ عَلَيْهِ كَلِمَةُ كَوْنِهِ مَرْتَبَةٍ تَكَرَّرَ كَلِمَةُ  
فائدہ :- طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم کرے اور صدق نیت و اخلاص و اعتقاد و مشور  
و خضوع و غیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم بنائے۔

فائدہ :- حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاک سے اور قدم مار دھوئے الہی  
میں ہر دم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن وانس سے تو پڑھ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ  
اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۃ اخلاص پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظِ شریعت سے تو سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔  
اور جب ارادہ ہو حفظِ شریعت سے تو سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔  
اور جب کہ امن چاہے شرعاً اسے تو مَاتِ اِنِّیْ مَغْلُوبٌ قَاتِلْ جَرٍّ۔ اور مَاتِ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ قَاتِلْ جَرٍّ۔ الْفَقْرُ  
لَا تَشْتَغِلْ تَكْلِيْ رِيَّوَاكْ پڑھ۔









مَعْمُولَاتُ صَمَدِيَّةٍ



# معمولاتِ صمدیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ بَعْدَ مَدُونَةٍ كَاحْقَرِ عَبْدٍ الصَّمَدِ بِضَرِي غَفِي عَنْهُ چند اعمال اور اوقات مفیدہ و بحر بہر بہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے خدا تعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرمائے۔  
اللّٰهُ الْمُسْتَعْنُ وَعَلَيْهِ التَّكْلَانُ

## تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوقات و اوقات میں تاثیر کامل و ماحل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروفِ حق و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے موکلات اور اس کے منوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کر کے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب زکوٰۃ و قفل و ذور و مدور و غیرہ کو بکمال احتیاط و مرکب حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفا کشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نایاب مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع کہیں ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجالاوے۔ سوائے اس کے ایسے اعمال میں نمود استناد ماحل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہذا ان سب شرائط معصوبہ اور اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کر کے صرف آسان آسان اعمال اور ان کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لا بدی تھیں وہی درج کی گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تاثیر کامل بخشے۔ آمین۔

**فائدہ اول :-** بیان ان پچیس شرائط کا جو ہر اعمال اور اوقات کے واسطے لایا ہے، (۱) صفائی ظاہر و باطن، (۲) طہارت کامل، (۳) صدق نیت، (۴) صدقہ و خیرات حسبِ تقدیر، (۵) نفورِ صحبتِ اشرار و گریزِ اختلاطِ اغنیاء و امراء، (۶) کثرتِ استعمالِ اشیائے خوشبودار و عطریات، (۷) ترکِ استعمالِ اشیائے بوئے بد مثل حنظل و پیاز و لہسن و نمولی وغیرہ کے، (۸) بخورِ خوشبودار و قندِ عمل مثل لبان، عود، عنبر، مشک، زعفران، سعد کوفی وغیرہ، (۹) خلوت و تنہائی، (۱۰) خلوصِ قلب، (۱۱) خشوع و خضوع، (۱۲) قصورِ مطلبِ مطلوب، (۱۳) توبہِ تام، (۱۴) اکلِ حلال، (۱۵) صدقِ مقال، (۱۶) احتراز و احتیاطِ امور غیر مشروع شرعیہ سے، (۱۷) قلتِ کلام و قلتِ طعام و قلتِ منام کی عادت کرے، (۱۸) قرأتِ دُرود شریفِ اول و آخر دعا کے بحسابِ عشر مقدار اعداد دعا بر مایت مددِ طاق کے، (۱۹) آیات و دُعائے معانی پر عبور، (۲۰) فائدہ پُری اُفاق حسبِ رفتار و اصول اور سب خانے اُفاق کے برابر یکساں رہیں، (۲۱) اکثر قرأتِ استغفار، دُرود شریف، حوقلہ، کلمہ طیبہ بلا قید و وقت و تعداد کے، (۲۲) اگر اول و آخر عمل کے تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی ایک روزہ اول و آخر ضرور رکھے، (۲۳) اجابتِ اوقاتِ دعا کا زیادہ تر خیال ہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو یا فقہ سے نہ جانے سے، (۲۴) جن اعمال میں شرائطِ ستارگان اور ساعات کی قید نہیں ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروجِ ماہِ شعبان یا روزِ پنجشنبہ خواہ شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ سے کیا کرے، (۲۵) تمامی اُفاق میں ضرور ہے کہ سب سے اول اربع منام کا عمل کر لیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے لکھ کر اس کے چار حصے کرے۔ اول حصہ کو آگ میں جلادے دوسرے حصہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے تیسرے حصہ کو آبِ رواں میں پھوڑے یا آنکھ آٹے میں گولیاں بنا کر پھیلیوں کو کھلا دے اور چوتھے حصہ کو کسی باغِ عمدہ کے اشجارِ شریں پر رشتہ خام سے باندھ کر آویزاں کر دے پھر اس کے بعد دو تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا لکھیں رکھے اور یہ عمل روزِ پنجشنبہ عروجِ ماہ میں ہونا چاہیے۔

**فائدہ دوم :-** استخراجِ ساعاتِ شب و روزی و رفتارِ مثلث و مربع و خمس کے بیان میں کہ جن کی ضرورتِ خاص کہ اس میں واقع ہوتی ہے۔

وضوح ہو کہ ساعاتِ ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے برابر آیا کرتی ہیں۔ ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ک۔ د۔ س۔ ا۔ یعنی اولِ رات پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک روز کے پھر اور دُور متواتر ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع ہوتا ہے اس کو اسی کا رُتبِ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا رُتبِ الیوم زحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بدھ کا عطارد جمعرات کا مشتری



جمعہ کا دھڑ اس طور پر جس کی تبدیلی یہ ہے۔

مثال :- مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے

بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت

کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی

ساعت اور کس کا عمل ہے تو اول دریافت

کیا کہ اس کا رُت ایوم زہرہ ہے اور طلوع

آفتاب مثلاً آٹھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح

اس کا استخراج ہوا۔ ۴ دس ل ی خ س۔

پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	۴	د	۵
یوم یکشنبہ	س	۴	د	۵	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	ر	ل	ی	خ	س	۴	د
یوم سہ شنبہ	خ	س	۴	د	۵	ل	ی
یوم چہار شنبہ	د	ر	ل	ی	خ	س	۴
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	۴	د	۵	ل
یوم الجمعتہ	۴	د	۵	ل	ی	خ	س

یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

## نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار کے

مثلاً میں بارہ طرح دے کر ثلث سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔

ترقی میں تیس طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔

تخت میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو

خانہ نجم میں اضافہ کر کے نقش پورا کرے۔

اور رفتار ان سبھوں کی اس طرح ہے۔

دوا سپ و پیادہ و دو فرزین انگاہ پیادہ و دوا سپ است

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اسپ و فریز اسپ رخ باز اسپ فریز اسپ گیر فیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر  
یہاں اس قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

فائدہ سوم: ہر خاص لوح آہ کریمہ سلامؐ تَوَلَّاهُ مِنْ سَرِّبِ الرَّحْمٰنِ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس میں معظمہ کے خواص بیشمار عجیب و غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیت سورہ نیش کا قلب ہے اور سورہ موصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔  
پھر یہ آیت تَوَلَّاهُ قَلْبُ الْقُرْآنِ بہ جانب منافع و دفع مضار کے لئے اس کو مدخل عظیم ہے۔ اس کے تعویذ مظہر و مضمحل و الکتابتین طریقہ پر شرف و قناب میں لکھے جاتے ہیں۔

سوم ذوالکتابہ

دوم مضمحل

اول مظہر

۷۸۶

۷۸۶

۷۸۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ	تَرَحُّمٍ
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۱۸	۱۳۲	۲۶۵	۲۹۱

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ	تَرَحُّمٍ
تَرَحُّمٍ	قَوْلًا	سَلَامٌ	مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ
قَوْلًا	سَلَامٌ	تَرَحُّمٍ	مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ
مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ	سَلَامٌ	قَوْلًا	تَرَحُّمٍ

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۲۰۔ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویذ ذوالکتابہ کو برعایت شرائط اس کے تختی پر نقش کرے پھر یہ آیت اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورہ نیش ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر لفظ میں سے از سر نو ابتداء کرتا ہے جب اس طریقہ سے سورہ مذکورہ ختم ہو جائے سر پر مہنہ عیدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیت ۸۱۸ سورہ مسطورہ ترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا رہے اور پچھلے تعویذوں کو تباہی و التا ہے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو زور ورکھے اس کے بعد جس مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہو جس کسی کوئی گناہ یا نشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعز کے واسطے یہ تعویذ عمارتوں میں رکھا جائے (۲) خلاصی محبوس کے لیے قلعے میں لٹکا یا ہانے (۳) خلاصی درندہ کے واسطے بانیں ماں پر شتر خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے قلعے میں لٹکا یا جانے (۵) ماں و متاع کی



مخالفت کے لیے اس مال میں رکھا جائے جس کی مخالفت ظہور سے ہوتی ہے۔ اور رزق و فتوح کے واسطے اپنے اس بکھے لہجہ محبت و تسخیر خلافت کے لیے باز آئے۔ و سبب راست پر اندھا ہوا ہے۔  
مال کو بنیاد کے بعد اسے اس کے لیے سوہن و آس و برکات کا اور ہمیشہ رکھے۔ اور لوگوں کو پڑھنے و سنتے ہوئے اس کی نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تجبیہ میں رکھے۔

فائدہ چہارم: خواص روح آیت اربعہ کے اعداد (۱۶۸۸) میں اور یہ اس کی لوح ہے۔

یہ مثل غامض: اسے عروج و زوال رزق و فتوحات

کے سبب الایمانت ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ رزق و فتوحات اس کی لوح است آفتاب اس لوح کو حسب شرائط تناسب کی شکل مربع پر نقش کرے اول تصویر کو حسب قیاس لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی طرح کی طرح لکھے پھر اس میں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گروا کر دیکھے کہ اس میں ہے لکھے اس کے بعد

☆ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ☆

۲۲۲۰	۲۲۱۳	۲۲۲۸	۲۲۱۳
۲۲۲۰	۲۲۱۳	۲۲۱۹	۲۲۲۴
۲۲۱۵	۲۲۳۰	۲۲۲۱	۲۲۱۹
۲۲۲۲	۲۲۱۴	۲۲۱۶	۲۲۲۹

☆ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ☆

صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار و درود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سوچ بکھے پھر سوچ کے طلوع ہونے ہی فوراً پشت پر قبلہ شرق رو رہ بیٹھ کر لوح مذکورہ دروہ ور رکھے اور ایک تصویر کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیت مذکورہ ۲۳ بار اور سورہ الشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز پاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورہ الشمس و سورہ النیل تیری میں الشمسی چوتھی میں کھنڈہ بعد فراغ نماز آیت مذکورہ سورہ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر بر منہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے۔ واضح ہو کہ صبح سے پاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے غلطی میں یہ عمل کرے پالیٹش روز تک برابر بلا ناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے پورے سو بائیس پانچ کے آیت مذکورہ اور سورہ مذکورہ کا در نو نو مرتبہ لوح کے دروہ ور رکھ کر اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تنکے میں رکھے۔

فائدہ پنجم: خواص روح آیت اربعہ کے اعداد اس کے ۹۴ میں اور صورت لوح سامنے سطح پر ہے۔ تقرب و عزت اور کلام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بسا دت کہ چاندنی کی چمکی ہو یعنی مربع پر نقش کر کے اس پر اسم مذکور

۴	۳	۲	۱
۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۰	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵
۴	۳	۲	۱

۹۴ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتیں یقیناً نوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگشت سے پیچے جبکہ اور اسم اور دعاء کا ورد بعد از ذکر ہمیشہ رکھے دعاء یہ ہے یا اے خداوندی فی اعلیٰ الذین قمر لوشن برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر راہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ہشتم :- خواص لوح حروف مقطعات قرآنی۔ اعداد اس کے ۶۹۳ میں لوح کی صورت یہ ہے۔ آفتاب

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲۳۲	۲۲۶	۲۳۲	۲۲۲	۲۲۱	۲۲۹	۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

بسا است مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر نقش کرے اور اس پر دعائے ذیل ۴۴ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتیں یقیناً نوا کر دست راست میں پیچے دعاء یہ ہے۔ یا اے خداوندی یا بیک تبارک حیطاننا ایس سققد کہیعص کفایت خیمسق حیایتنا کسینفیکہم اللہ وہو السميع العبد۔

فائدہ ہفتم :- خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی حاسدان و

۵	۴	۳	۲	۱
۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰	۱۷۹	۱۸۳
۱۸۲	۱۷۶	۱۸۲	۱۷۹	۱۸۳
۵	۴	۳	۲	۱

معاندان کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جیسا کہ قمر تحت اشعاع ہو بساعت عطار دیا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکبیر میں رکھے ہذا یوم لا یخفقون ولا یؤذن کہم فیمتدرون صوبکم عنی فہم لا یرجعون۔ صوبکم عنی فہم لا یخفقون۔ قمر تحت اشعاع ہر ماہ میں ۲۰۔ ۲۹ تاریخوں میں کسی

ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ہشتم :- خواص لوح اعداد متناہیہ۔ یہ عمل خاص محبت و اتفاق عاقل و مطلق کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد میں۔ اول (۲۲۰) دوم (۲۸۳) اس کی ترکیب بہت مشہور ہے گریں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو بخوبی فہم کر سکے اس کے استفادہ ہو سکے۔

مثلاً زید بن مریم بکرم اس سے دوستی و اتفاق عاجز ہو جائے طالب ہو اور بکرم مطلوب صورت



استخراج کی یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۸۱
۳۲۲	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۰۳	۳۲۴	۲۲۰	۲۸۴
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۲	۳۲۶

عد مطلوب مع الام

۳۵۰

۲۲۰

۵۴۰

۲۸۵

۴

۲۸۱

عد طالب مع الام

۳۶۳

۲۸۴

۶۴۴

۳۲۲

۲

۳۲۰

اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پُر اس کو آٹھ خانے اول میں کسبِ فتا پُر کرے۔

جب اعداد میں کچھ کسر آجائے تو اس کو پانچویں خانہ میں یاد کرے پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجائے اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اس تعویذ کو وقت شرف زہرہ خواہ

کل ضلع اس کا ۱۲۱ ہوا۔ اور تعویذ اس کا یہ ہوا۔ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اس پر یہ آیت بتعداد حروف اس کمر پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے ہر روز کو کور کو دیکھتا ہے اور یہ آیت پڑھتا ہے یُحْيِيْهِمْ وَيُجَيِّدُ لَهُمْ كَعَمَلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ شرف زہرہ برج جوت میں ۴۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۵۵ درجہ پڑھتا ہے۔ ۱۵ درجہ

فائدہ ہم، خواص آیت کریمہ وَالنُّونَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں یہ اس کا نقش ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعہ بیع ہم وغیرہ کے واسطے اس تعویذ کو حسبِ احوال اول لکھ کر درود رکھ لے پھر آیت کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ اپنے پاس رکھے دوسرے روز پہلا تعویذ آبِ رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ

لکھے اور آیت کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھنا و بدلتا ہے بعد چلہ کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۲۲ مرتبہ آیت کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ ہم، خواص آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ مَّا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اعداد اس کے (۶۷۸۰) اور تعویذ مربع حسبِ اختیار پڑ کرے۔



اس آیت شریفہ کا عمل خاص استخارہ خیر و شر و دفع سح و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویذ حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیت شریفہ پڑھ کر دم کو دے اور اس تعویذ کو سر ہانے تکبیر میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویذ پڑھنا ہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

فائدہ یازدہم :- خواص آیت اللہ لطیف نعبادہ یَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ۔ اس کے اعداد (۱۲۸۶) ہیں۔ وہ تعویذ یہ ہے۔ حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویذ لکھے اور موافق اعداد کے آیت مذکور پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے یا لطیف یا قوی یا عزیز۔

فائدہ دوازدہم :- عمل سورہ مزمل واسطے قنوت کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا تو اس آیت کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روز بروز کرے حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۵۰ بار پڑھے اور سورہ مذکورہ کو تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے۔ یہ تعویذ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کا ہے جس کے اعداد ۲۵۰ ہیں۔

فائدہ سیزدہم :- عمل سورہ واقعه دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا

تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعا ۲۵۳ مرتبہ پڑھ کر سورہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْمُسْلِمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِحِينَ يَا كَافِلَ الْغَائِبِينَ اللَّهُمَّ إِن كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ مَعْدُومًا فَأَيِّدْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَلَيْسَ رِزْقًا وَإِنْ كَانَ نَكِيرًا فَكَلِّمْهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا فَابْعَثْ رُسُلَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔







فائدہ بکثرت ویکم : واسطے قضا کے حاجات و عزت و حرمت و دخول امراء و حکام کے . چاہیے کہ اول پختہ بند  
مہینہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خیرے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری تسبیح اللہ کو  
ایک سو اکیس بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ تسبیح اللہ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد سو جائے اور صبح صادق  
کے وقت اٹھے اور بعد نماز تسبیح اللہ کو ۷۸۶ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر و مضمحلہ کر اپنے پاس رکھے مگر  
اس کا عمل از بع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے ۔

689

194	149	2-2	1^9
2-1	190	190	2--
191	2-2	196	198
19^	192	192	2-2

284

يُسْمِ	اللّٰهَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهَ	يُسْمِ
اللّٰهَ	يُسْمِ	الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	يُسْمِ	اللّٰهَ

449

पि०१	पि०२	पि०३	पि०४
पि०५	पि०६	पि०७	पि०८
पि०९	पि०१०	पि०११	पि०१२
पि०१३	पि०१४	पि०१५	पि०१६

فائدہ بہت و دوم :- بیان عمل یا لطیف اسکے  
 اعداد کبیر (۱۶۶۴) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ  
 یہ ہے۔ اول واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ  
 عروج ماد میں بروز پنجشنبہ روز درکھے اور برعایت شریاط



یہ تعویذ لکھے اور اسم مذکور کو بقدر اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعا ۱۹ بار تلاوت کرے۔  
 اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ تَوَكَّلْ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا رَاسِعًا  
 طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دُوم واسطے ہر آمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ  
 آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ اقْضِ حَاجَتِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ۔ باقی ترکیب سب وی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوئم واسطے غلامی مجبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت  
 کرے۔ باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ سَيِّئِي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ اِنَّكَ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ۔ چہارم واسطے چشم پوش  
 ظالم کے۔ اسی میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَا تَدْرِكُهُ  
 الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

خدا کا شکر و احسان ہے کہ ترجمہ پانچویں اور اس کے ضمیمہ کی تحریر سے فراغ حاصل ہوا۔ اب  
 خداوند کریم سے بصدالحل و زاری عرض ہے کہ وہ مجھ کو اور تمام بھائی مسلمانوں کو تقویٰ و طہارت و توکل  
 عنایت فرادے اور اپنے حبیب پاک کے طفیل سے خاتمہ بالخیر فرادے۔ آمین ثم آمین ۛ

وَاخْتَرَيْنَا مُحَمَّدًا مِنْ آلِ الْحَبَشَةِ لِيُزَكِّيَ الْيَعْلَمِينَ وَالسَّالِمِينَ عَلَيْنَا مِنْ آتِيهِ الْهَمَلُ



(ڈبلی بزنس پرنٹنگ پریس روڈ لاہور میں)

فون نمبر ۲۲۷۵